قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ عربی گرامر کے اعلی مباحث سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

ماڈیول AG08: اعلی عربی گرامر – علم الصرف والنحو

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن وحدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
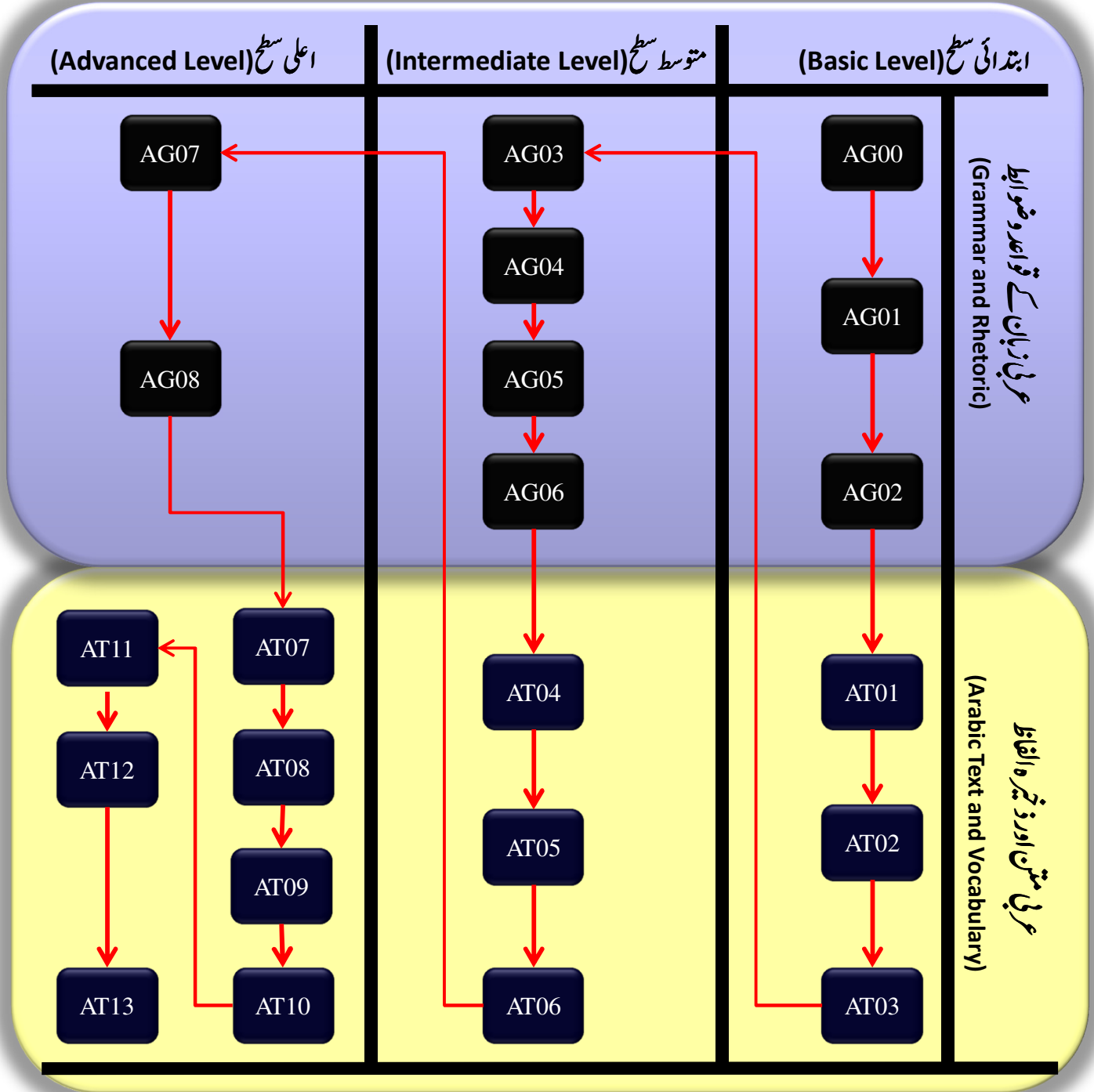
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول (Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلیٰ لیول (Advanced Level)

اعلیٰ لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلیٰ سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

تعمیر شخصیت
اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک کیجیے۔

یہ تو ہم جان چکے ہیں کہ اگر 'و' اور 'ی' میں سے کوئی حرف مادے میں پایا جائے تو اس سے بننے والے افعال اور اسماء میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اگر مادے کا پہلا حرف 'و' یا 'ی' ہو تو اسے مثال کہتے ہیں۔ مثال میں زیادہ تر تبدیلیاں اس صورت میں واقع ہوتی ہیں جب مادے کا ف کلمہ 'و' ہو۔ اسے 'مثال واوی' کہا جاتا ہے۔ ی کی صورت میں تبدیلیاں کم ہی رونما ہوتی ہیں۔ اسے 'مثال یائی' کہتے ہیں۔ اس کو آپ اس طرح بھی یاد رکھ سکتے ہیں کہ مثالی شخصیات ہمیشہ آگے ہی ہوتی ہیں۔ اسی طرح جس مادے میں یہ پہلے ہوں وہ مثال کہلائے گا تفصیل یہ ہے:

- اگر ف کلمہ واؤ ہو تو مضارع معلوم میں اسے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے: ماده و ه ب: يَوْهَبُ ← يَهَبُ
- آپ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں کہ ع کلمہ پر حرکت کے اعتبار سے ثلاثی مجرد کے چھ گروپ ہیں۔ واؤ کے حذف کرنے کا قانون صرف تین گروپوں میں استعمال ہوتا ہے۔ وہ تین گروپ یہ ہیں: فَتَحَ يَفتَحُ، ضَرَبَ يَضرِبُ، حَسِبَ يَحسِبُ۔ یہ گروپ سَمِعَ يَسمَعُ میں بھی اس صورت استعمال ہوتا ہے جب اس کے مادے میں حروف 'ي ر م ل و ن' میں سے کوئی ہو۔ یاد کرنے کے لئے انہیں آپ یرملون کہہ سکتے ہیں۔ گروپ نَصَرَ يَنصُرُ میں کوئی ایسا مادہ ہی نہیں ہے جس کا ف کلمہ واؤ ہو۔ یہ قانون گروپ كَرُمَ يَكرُمُ میں استعمال ہوتا ہی نہیں ہے۔ مثلاً مادہ 'و ح د' میں یہ قانون استعمال نہیں ہو گا۔
    - ماده و ح د: يَوْحُدُ ← يَوْحُدُ
- چونکہ اس قانون کو یاد رکھنا مشکل ہے، اس وجہ سے آپ بس اتنا یاد رکھیے کہ اگر ف کلمہ واؤ ہو اور ع کلمہ پر ضمہ ہو تو مضارع معلوم میں 'واؤ' حذف نہیں کیا جائے۔ ورنہ اسے حذف کیا جائے گا۔
- اگر ف کلمہ 'ی' ہو تو اسے حذف نہیں کیا جاتا ہے۔ جیسے: ماده ي س ر: يَيْسَرُ ← يَيْسَرُ
- مضارع مجہول میں بھی واؤ کو حذف نہیں کیا جاتا ہے جیسے: ماده و ح د: يُوْحَدُ ← يُوْحَدُ
- اگر کسی بھی لفظ میں واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے حروف کر کسرہ ہو تو اسے 'ی' میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے امر حاضر معلوم میں: ماده و ح د: إوْحَدْ ← إيْحَدْ | إوْجَلْ ← إيْجَلْ
- اس کے برعکس اگر کسی لفظ میں 'ی' ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر ضمہ ہو تو اسے 'و' میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ماده ي ق ظ، باب إفعال: يُيْقِظُ ← يُوْقِظ
- اس کی وجہ یہ ہے کہ عربوں کے لئے ضمہ کے بعد 'ی' بولنا یا کسرہ کے بعد 'و' بولنا مشکل ہے۔

- باب افتعال میں ف کلمہ کی 'و' کو 'ت' میں بدل کر باب افتعال کی 'ت' میں مدغم کر دیا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ و ص ل ، باب إفتعال: إوْتَصَلَ ← إتْتَصَلَ ← إتَّصَلَ
- اس قانون کا اطلاق 'ی' پر بھی ہوتا ہے مگر ایسا کرنا ضروری نہیں بلکہ اختیاری ہے۔اس وجہ سے 'ی' کو 'ت' بنا کر اس میں مدغم کرنا بھی درست ہے اور ایسا نہ کرنا بھی درست ہے۔ عربی میں ایسا بہت ہی کم ہے کہ مثال یائی سے باب افتعال استعمال میں آئے۔ مثلاً:
  - مادہ ي س ر: إيْتَسَرَ ← إتْتَسَرَ ← إتَّسَرَ
  - مادہ ي س ر: إيْتَسَرَ ← إيْتَسَرَ
- آپ جانتے ہی ہیں کہ ثلاثی مجرد میں مصدر بنانے کا کوئی خاص قانون نہیں ہے۔ بعض مخصوص مادوں میں اگر ف کلمہ پر واؤ ہو تو اس کے مصدر میں اس 'و' کو حذف کر کے لفظ کے آخر میں ایک گول ۃ لگا دی جاتی ہے۔ جیسے:
  - مادہ و س ع: وَسَعٌ ← سِعَةٌ
  - مادہ و ص ل :وَصَلٌ ← صِلَةَ
  - مادہ و ھ ب :وَهَبٌ ← هِبَة
  - مادہ و ص ف :وَصَفٌ ← صِفَةٌ

آج کا اصول: لفظ 'ھلّا' کو فعل مضارع کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد مخاطب کو کسی کام پر ابھارنا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اسے **حرف التحريض** کہا جاتا ہے۔مثلاً **هلّا تَشكُوه إلى الْمُدِيرِ** (کیا تم منیجر سے اس کی شکایت نہیں کرو گے ؟)۔ اسے فعل ماضی کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ ندامت کو ظاہر کرتا ہے اور **حرف التنديم** کہلاتا ہے۔ **هلّا شَكَوتَهُ إلى الْمُدِيرِ** (تم نے منیجر سے اس کی شکایت کیوں نہ کی!!!)۔ بعض دیگر الفاظ **ألّا، ألا، لولا، لوما** بھی اسی مقصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ مسلسل جنگ کی حالت میں رہنے کی وجہ سے قدیم عربوں کے ہاں تعلیم کا باقاعدہ نظام قائم نہ ہو سکا تھا۔ اس کی نظم و نثر زیادہ تر جنگی حالات کی پیداوار تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ادب میں جنگ سے متعلق اصناف سخن موجود ہیں۔ جیسے ایام (وہ نظمیں جن میں خاص بڑی جنگوں کے اہم واقعات اور جنگجوؤں کی بہادری کے قصے بیان کیے جاتے ہیں)، ہجا (وہ نظمیں جن میں دشمنوں سے نفرت کا اظہار کر کے انہیں رسوا کیا جاتا ہے)، رجز (وہ اشعار جن میں دشمن کے خلاف جذبات کو بھڑکایا جاتا ہے) وغیرہ۔

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ صرف کبیر خود بنائیے:

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ش ق ق)		
	ثلاثي مجرد	باب إفتعال
مصدر	وَصَلٌ ← وَصَلٌ	اِوْتَصَالٌ ← اِتِّصَالٌ
ماضي معلوم	وَصَلَ ← وَصَلَ	اِوْتَصَلَ ← اِتَّصَلَ
ماضي مجهول	وُصِلَ ← وُصِلَ	اُوْتُصِلَ ← اُتُّصِلَ
مضارع معلوم	يَوْصِلُ ← يَصِلُ	يَوتَصِلُ ← يَتَّصِلُ
مضارع مجهول	يُوْصَلُ ← يُوْصَلُ	يُوتَصَلُ ← يُتَّصَلُ
أمر حاضر معلوم	اوْصِلْ ← صِلْ	اِوْتَصِلْ ← اِتَّصِلْ
أمر غائب معلوم	لِيَوْصِلْ ← لِيَصِلْ	لِيوتَصِلْ ← لِيَتَّصِلْ
أمر مجهول	لِيُوْصَلْ ← لِيُوْصَلْ	لِيُوتَصَلْ ← لِيُتَّصَلْ
فاعل	وَاصِلٌ ← وَاصِلٌ	مَوْتَصِلٌ ← مُتَّصِلٌ
مفعول	مَوْصُولٌ ← مَوْصُولٌ	مَوْتَصَلٌ ← مُتَّصَلٌ

چیلنج!

پچھلے اسباق کو دیکھ کر ایک چارٹ تیار کیجیے جس میں مہموز اور مضاعف میں ہونے والی تبدیلیوں کا موازنہ کیجیے۔

سبق 1 : مثال

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

ماده	ألفاظ	معني	ماده	ألفاظ	معني
و ه ب	وَهَبَ يَهَبُ	دینا، عطا کرنا	و ك ل	وَكَلَ يَكِلُ	وکیل کرنا
و ص ل	وَصَلَ يَصِلُ	ملنا		تَوَكُّلٌ	توکل کرنا، اعتماد کرنا
و ض ع	وَضَعَ يَضَعُ	رکھنا، وضع حمل، اتارنا	و ذ ر	وَذَرَ يَذَرُ	چھوڑنا
و ج د	وَجَدَ يَجِدُ	پانا	و ع ظ	وَعَظَ يَعِظُ	وعظ و نصیحت کرنا
ي ق ن	يَقِنَ يَيْقِنُ	یقین ہونا	و ل ج	وَلَجَ يَلِجُ	داخل ہونا، گھسنا
	إيقَانٌ	یقین کرنا		إيلاجٌ	داخل کرنا، گھسیڑنا
	إستِيقَانٌ	یقین کرنا	و ز ر	وَزَرَ يَزِرُ	بوجھ اٹھانا
و ج ل	وَجِلَ يوجَلُ	خوفزدہ ہونا	ي س ر	يَسَرَ يَيسِرُ	آسان ہونا
و ع د	وَعَدَ يَعِدُ	وعدہ کرنا		تَيسِيرٌ	آسان بنانا

مطالعہ کیجیے!
ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کے حالات پر ایک چشم کشا تحریر۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

مطالعہ کیجیے! حسد کیا ہے اور اس کا انسانی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

تبدیلی	اردو	عربی
اوْهَبْ ← هَبْ	ہمیں اپنی جانب سے رحمت ____، یقیناً تو ہی ____	هَبْ لَنَا مِن لَدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ
	وہ اسے کاٹتے ہیں جسے ____ کا اللہ نے حکم دیا ہے	يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ
	انہیں اسحاق ویعقوب ____	وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ
	حاملہ خواتین، جب ان کا وقت پورا ہو جائے کہ وہ اپنے حمل ____	أُوْلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ
	جسے چاہتا ہے، وہ لڑکیاں ____ اور جسے چاہتا ہے لڑکے ____	يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثاً وَ يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ
	قیامت کے دن انصاف کا ترازو ____	نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ
	تو جو کچھ ان کے (جھوٹے) شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں ____ اور جو کچھ اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو ____، کیا ہی برا فیصلہ تم کرتے ہو!!!	فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ
	ان سے ان کے بوجھ اور طوق، جو ان پر ہیں ____	يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ

آج کا اصول: اعشاری اعداد اور وقت کو بیان کرنے کے لئے عربی میں دو طریقے ہیں: ایک مثبت طریقہ جیسے ثمانية و ثلاثه أرباع (8-3/4) ، ستة و أربعة أخماس(6-4/5) ، السَّاعَةُ الثانِيَةُ و أربَعَ خَمْسِيْنَ دَقَائِق (2:45) وغیرہ۔ دوسرا استثنائی طریقہ ہے جیسے تِسعَةٌ إلاّ رُبْعًا (8-3/4) ، سَبْعَةٌ إلاّ خُمُسًا (6-4/5) السَّاعَةُ الثالثة إلاّ خَمْسَةَ عَشَرَةَ دَقَائِق (2:45) وغیرہ۔

سبق 1 : مثال

عربی	اردو	تبدیلی
وَأَشْرَقَتْ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتَابُ	زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب _____	
لا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ لا نَصِيرًا	وہ کوئی دوست یا مددگار نہیں _____	
وَجَحَدُوا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا	انہوں نے (خود پر) ظلم انکار کیا مگر اپنے دلوں میں اس پر _____	
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى	کیا _____ یتیم تو ٹھکانہ فراہم کیا	
قَالُوا لا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلامٍ عَلِيمٍ	وہ بولے: _____، ہم تو آپ کو ایک صاحب علم لڑکے کی بشارت دے رہیں ہیں۔	
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	تو جو _____، وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے	
فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا	تو لاؤ جس کا ہم سے _____	
لَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا	_____ اس سے ہٹ کر کوئی جائے پناہ	
حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ	اللہ ہمارے لئے کافی ہے، وہ کیا ہی اچھا _____	
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا	اللہ پر _____، اللہ _____ کافی ہے	
بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	آخرت پر وہ _____	

آج کا اصول: یہ کہنے کے لئے کہ 'میں چاہتا ہوں کہ۔۔۔' عربی میں أُرِيدُ أَنْ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ (میں جانا چاہتا ہوں)، أَ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَ؟ (کیا آپ کھانا چاہیں گے؟) وغیرہ۔

تبدیلی	اردو	عربی
	وہ انہیں _____ اپنی سرکشی میں کہ بھٹکتے رہیں	يَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ
	یقیناً یہ جلدی کو پسند کرتے ہیں اور بھاری دن کو پس پشت _____	إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا
	_____ تاکہ تم متنبہ ہو جاؤ	يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ
	وہ جانتا ہے جو زمین میں _____ اور جو کچھ اس میں سے باہر نکلتا ہے	يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
	رات کو دن میں _____ اور دن کو رات میں _____	يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
	اللہ _____ کہ تم دوبارہ ایسا کبھی نہ کرنا، اگر تم صاحب ایمان ہو	يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
	تاکہ وہ قیامت کے دن مکمل طور پر اٹھائیں _____ اور _____ جنہیں انہوں نے بغیر علم کے گمراہ کیا۔ خبردار! کیا ہی برا ہے جو _____	لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ
	فرعون کے قوم کے سردار بولے: کیا _____ موسیٰ اور اس کی قوم کو کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور _____ اور آپ کے خداؤں کو بھی؟	وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ
	یقیناً _____ قرآن کو یاددہانی کے لئے تو ہے کوئی متنبہ ہونے والا؟	لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

تعمیر شخصیت
جب بھی آپ دنیا کی کسی نعمت کو دیکھیے تو جنت کی نعمتوں کو یاد کیجیے۔ جب بھی آپ دنیا کی کسی مشکل یا مصیبت کو دیکھیے تو جہنم کی مصیبتوں کا تصور کیجیے۔

اگر مادے کا ع کلمہ 'ی' یا 'و' ہو تو اس مادے کو 'اجوف' کہتے ہیں۔ اس کو آپ اس طرح یاد رکھ سکتے ہیں کہ جوف عربي میں پیٹ کو کہتے ہیں اور پیٹ درمیان میں ہوتا ہے۔ اس طرح اجف مادے میں حروف علت درمیان میں ہوتے ہیں

اجوف الفاظ میں تبدیلی کے قوانین یہ ہیں:

- اگر ع کلمہ پر حرکت ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ ہو تو 'و' یا 'ی' کو الف میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل (کہنا) : قَوَلَ ← قَالَ
  - مادہ ب ي ع (بیچنا): بَيَعَ ← بَاعَ
  - مادہ ن ي ل (پہنچنا، پانا): نَيِلَ ← نَالَ
  - مادہ خ و ف (خوفزدہ ہونا): خَوِفَ ← خَافَ
  - مادہ ط و ل (لمبا ہونا): طَوُلَ ← طَالَ
- اگر ع کلمہ پر حرکت ہو اور اس سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو 'و' یا 'ی' کو اپنے سے پہلے حرف کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: يَقْوُلُ ← يَقُوْلُ
  - مادہ ب ي ع: يَبْيِعُ ← يَبِيْعُ
  - مادہ ن ي ل: يَنْيَلُ ← يَنَالُ
  - مادہ خ و ف: يَخْوَفُ ← يَخَافُ
  - مادہ ط و ل: يَطْوُلُ ← يَطُوْلُ
- اسم تفضیل یا رنگ یا جسمانی معذوری کو بیان کرنے والے اسماء پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہوتا۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: أَقْوَلُ ← أَقْوَلُ
  - مادہ ب ي ض: أَبْيَضُ ← أَبْيَضُ
  - مادہ س و د: أَسْوَدُ ← أَسْوَدُ

- اگر ع کلمہ پر حرکت ہو اور اس کے بعد کا حرف ساکن ہو تو اس 'ی' یا 'و' کو حذف کر دیا جائے گا۔ اور اگر اس 'ی' یا 'و' سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس صورت ان کی حرکت اس پہلے والے ساکن حرف پر منتقل کر کے انہیں حذف کیا جائے گا۔ جیسے:
  - ماده ق و ل: يَقْوُلْنَ ← يَقُلْنَ | قُوِلْنَ ← قُلْنَ
  - ماده ب ي ع: يَبْيِعْنَ ← يَبِعْنَ | بُيِعْنَ ← بِعْنَ
  - ماده ن ي ل: يَنْيَلْنَ ← يَنَلْنَ | نُيِلْنَ ← نِلْنَ
  - ماده خ و ف: يخْوَفْنَ ← يَخَفْنَ | خَوِفْنَ ← خِفْنَ
  - ماده ط و ل: يَطْوُلْنَ ← يَطُلْنَ | طُوِلْنَ ← طُلْنَ
- امر حاضر معلوم میں 'و' یا 'ی' کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - ماده ق و ل: أُقْوَلْ ← قُلْ
  - ماده ب ي ع: إِبْيِعْ ← بِعْ
  - ماده ن ي ل: إِنيَلْ ← نَلْ
  - ماده خ و ف: إِخوَفْ ← خَفْ
  - ماده ط و ل: إِطْوُلْ ← طُلْ
- ماضی مجہول میں 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ یہ فِيلَ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً:
  - ماده ق و ل: قُوِلَ ← قِيْلَ
  - ماده ب ي ع: بُيِعَ ← بِيْعَ
  - ماده ن ي ل: نُيِلَ ← نِيلَ
  - ماده خ و ف: خُوِفَ ← خِيْفَ
  - ماده ط و ل: طُوِلَ ← طِيْلَ

آج کا اصول: لفظ 'بل' اپنے سے پہلی بات کی پرزور تردید اور بعد میں آنے والی بات کی تائید کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ (وہ بولے: اللہ کے ہاں بچہ ہے۔ ہر گز نہیں، وہ اس سے پاک ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی ملکیت ہے)، مَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ (ہم تم میں کوئی فضیلت تو نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں) وغیرہ۔

سبق 2: اجوف

- اسم فاعل میں 'ی' اور 'و' دونوں میں سے جو بھی ہو، اسے 'ئ' میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ق و ل: قَاوِلٌ ← قَائِلٌ
  - مادہ ب ي ع: بَايِعٌ ← بَائِعٌ
  - مادہ ن ي ل: نَايِلٌ ← نَائِلٌ
  - مادہ خ و ف: خَاوِفٌ ← خَائِفٌ
  - مادہ ط و ل: طَاوِلٌ ← طَائِلٌ
- اگر عین کلمہ 'و' ہو تو اسم مفعول میں اسے بالعموم حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ ق و ل: مَقوُوْلٌ ← مقُوْلٌ
  - مادہ خ و ف: مَخوُوْفٌ ← مَخُوْفٌ
  - مادہ ط و ل: مَطوُوْلٌ ← مَطُوْلٌ
- اگر عین کلمہ 'ی' ہو تو اسم مفعول میں اسے برقرار رکھا جاتا ہے یا پھر اسم مفعول مفیلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ ب ي ع: مَبْيُوْعٌ | مَبِيْعٌ
  - مادہ ع ي ب: مَعْيُوْبٌ | مَعِيْبٌ
- اگر عین کلمہ 'و' ہو اور اس کا اسم صفت فيعِلٌ کے وزن پر ہو تو اس 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر کے دوسری 'ی' میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اگر یہ پہلے ہی 'ی' ہو تو پھر اسے بغیر کسی تبدیلی کے مدغم کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
  - مادہ س و ء (برا ہونا): سَيْوِءٌ ← سَيْيِءٌ ← سَيِّءٌ (برا)
  - مادہ م و ت (مرنا): مَيْوِتٌ ← مَيْيِتٌ ← مَيِّتٌ (مردہ)
  - مادہ س ي د (سردار ہونا): سَيْيِدٌ ← سَيِّدٌ (سردار)
  - مادہ ط ي ب (پاک ہونا): طَيْيِبٌ ← طَيِّبٌ (پاکیزہ)
- باب افعال کا مصدر اجوف مادوں کے لئے إفالة کے وزن پر آتا ہے جبکہ باب استفعال کا مصدر عموماً إستفالة کے وزن پر آتا ہے جیسے مادہ ع و ن: إعانَةٌ، إستعانَة وغیرہ۔

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ صرف کبیر خود بنائیے:

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ش ق ق)		
	ثلاثي مجرد	ثلاثي مجرد
مصدر	قَوْلٌ ← قَوْلٌ	بَيْعٌ ← بَيْعٌ
ماضي معلوم	قَوَلَ ← قَالَ	بَيَعَ ← بَاعَ
ماضي مجهول	قُوِلَ ← قِيلَ	بُيِعَ ← بِيْعَ
مضارع معلوم	يَقْوُلُ ← يَقُوْلُ	يَبْيِعُ ← يَبِيْعُ
مضارع مجهول	يُقْوَلُ ← يُقَالُ	يُبْيَعُ ← يُبَاعُ
أمر حاضر معلوم	إقْوَلْ ← قُلْ	إبْيِعْ ← بِعْ
أمر غائب معلوم	لِيَقْوُلْ ← لِيَقُلْ	لِيَبيِعْ ← لِيَبِعْ
أمر مجهول	لِيُقْوَلْ ← لِيُقَلْ	لِيُبْيَعْ ← لِيُبَعْ
اسم فاعل	قَاوِلٌ ← قَائِلٌ	بَايِعٌ ← بَائِعٌ
اسم مفعول	مَوْقُوْلٌ ← مَقُوْلٌ	مَبْيُوْعٌ ← مَبِيْعٌ

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کی شاعری میں جنسیات بھی ایک اہم موضوع تھا۔ یہ لوگ عام طور پر اپنی بیویوں سے ازدواجی تعلقات کے بارے میں شاعری کیا کرتے تھے۔ بدکاری کو ان کے ہاں بھی گناہ سمجھا جاتا تھا۔ دوسروں کی خواتین کے بارے میں شاعری کو بہت ہی برا سمجھا جاتا اور اس کی بنیاد پر بعض اوقات جنگ کی نوبت بھی آجایا کرتی تھی۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

ماده	ألفاظ	معني	ماده	ألفاظ	معني
ق و ل	قَالَ يَقُولُ	کہنا	س ي ء	سَاءَ يَسَاءُ	برا ہونا
خ و ف	خَافَ يَخَافُ	خوف کرنا	ص و ب	إصَابَةٌ	مصیبت پہنچنا
ن و ل	نَالَ يَنَالُ	حاصل کرنا، پہنچنا	ط و ع	إطَاعَةٌ	اطاعت کرنا
ك و ن	كَانَ يَكُونُ	ہونا		إستِطَاعَةٌ	طاقت رکھنا
ط و ل	طَالَ يَطُولُ	طویل ہونا، لمبا کرنا	ب ي ن	بَانَ يَبِينُ	ظاہر ہونا
ع و ذ	عَاذَ يَعُوذُ	پناہ مانگنا		إبَانَةٌ	ظاہر کرنا، واضح کرنا
ز ي د	زَادَ يَزِيدُ	زیادہ کرنا	ق و م	قَامَ يَقُومُ	کھڑے ہونا
ث و ب	ثَابَ يَثُوبُ	واپس پلٹنا		إقَامَةٌ	کھڑا کرنا
ت و ب	تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا	ذ و ق	ذَاقَ يَذُوقُ	ذائقہ چکھنا
ي س ح	سَاحَ يَسِيحُ	سفر کرنا	ب ي ء	باء يَبَاءُ	مستحق ہونا
م و ت	مَاتَ يَمُوتُ	مرنا	ك ي د	كادَ يَكِيدُ	خفیہ منصوبہ بنانا، سازش
س و د	سَادَ يَسُودُ	سردار ہونا	غ ي ط	غَاطَ يَغِيطُ	رفع حاجت کرنا
ن ب ء	إنبَاءٌ	خبر دینا			

عربی	اردو	تبدیلی
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	جب ان سے ____ کہ زمین میں فساد نہ کرو تو ____، ہم تو بس اصلاح کرنے والے ہیں	قُوِلَ ← قِيلَ قَوَلُوْا ← قَالُوْا
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ	میں تمہارے بارے میں ____ اس بڑے دن کے عذاب سے	
إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا	یاد کرو جب ____ اپنے ساتھی سے، غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے	
لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ	اللہ تک ان کے گوشت اور خون نہیں ____ بلکہ تمہارا تقوی ____	
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ	تم نیکی تک ____ جب تک کہ تم خرچ نہ کرو جو ____	
وَلا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ	____، جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ان پر مدت ____ اور ان کے دل سخت ہو گئے	
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	____، ____ صبح کے رب سے، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے تخلیق کی ہے	
قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ	____، اللہ کی ____، یقیناً میرے رب نے مجھے بہترین ٹھکانہ دیا	
قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ	ان میں سے ____ ____، یقیناً میرا ایک دوست تھا	
أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلا خَائِفِينَ	ان کے لئے اس میں داخل ہونا درست نہ تھا سوائے اس کے کہ وہ ____	

عربی	اردو	تبدیلی
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا	ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ نے اس بیماری کو ____	
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلاَّ نُفُورًا	ہم نے اس قرآن میں مختلف طریقوں سے بات کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اس سے سوائے نفرت کے ان میں کسی چیز کا ____	
وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا	جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لئے ____ اور امن کا مقام بنایا	
فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ	تو آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اس نے اس کی ____	
إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُوْلَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ	اللہ تو بس ان کی ____ ہے جو جہالت کے باعث برا کام کر بیٹھیں پھر جلد ہی ____، یہی ہیں وہ جن کی اللہ ____	
التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ	____، عبادت گزار، حمد کرنے والے اور (راہ خدا میں) ____	
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	وہ زندہ کو ____ میں سے نکالتا ہے اور ____ کو زندہ میں سے	
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ	یقیناً اللہ تمہیں یحیی کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا، ____، پاکدامن ہو گا اور صالحین میں سے ایک نبی ہو گا۔	
بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ	ہاں جس نے ____ کمائی اور اس کی غلطی نے اس کا احاطہ کر لیا	

تبدیلی	اردو	عربی
	زمین میں جو کوئی مصیبت_____ اور جو کچھ ان کی جان کو، وہ سب اس کے واقع ہونے سے پہلے ایک کتاب میں لکھی ہوتی ہے	مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الأَرْضِ وَلا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا
	جنہوں نے جرم کیا_____، وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ہوں گے	سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ
	یقیناً یہ ایک معزز پیغامبر کا_____، جو کہ صاحب عرش کے نزدیک قوت والا ہے، _____ اور پھر دیانتدار بھی ہے	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ. ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ. مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ
	لوگوں پر اللہ کے لئے اس گھر کا حج کرنا ہے، اس کے لئے جو اس کی طرف آنے کی_____	وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً
	ہم نے جو رسول بھی بھیجا، اس لئے بھیجا کہ اللہ کے اذن کے ساتھ_____	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ
	یقیناً اللہ کی جانب سے ایک نور اور ایک _____کتاب تمہارے پاس آچکی ہے	قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ
	جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو_____	وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا
	ابراہیم کے_____ کو نماز کی جگہ بنالو	وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى
	وہ نماز_____ اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں	يُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
	اسی طرح ان سے پہلوں نے جھٹلایا یہاں تک کہ ہماری سزا کو_____	كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا

تبدیلی	اردو	عربی
	یہ ہے ابلتا ہوا پانی اور زخموں کا دھوون تو اسے _____	هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ
	ہر نفس کو موت کا _____	كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
	اور وہ اللہ کے غضب کے _____	وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ
	اس نے کہا: میرے بیٹے اپنے خواب کو اپنے بھائیوں کے سامنے _____ ورنہ وہ تمہارے خلاف _____	قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا
	ہم نے آپ کو جو وحی کیا ہے، اگر وہ آپ کو اس سے گمراہ کرنے _____	وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
	جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ان کے چہرے _____	فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ
	جب تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی _____ سے آیا ہو یا تم نے خواتین سے ازدواجی تعلق قائم کیا ہو اور تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو، اپنے چہروں اور دونوں ہاتھوں کا اس سے مسح کرو	وَإِنْ كُنتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ
	جب ان سے _____ آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
	جب فرشتوں سے _____ کہ آدم کو سجدہ کرو	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
	تو اگر _____ کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے	فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ

اگر مادے کا ل کلمہ 'ی' یا 'و' ہو تو اس مادے کو 'ناقص' کہتے ہیں۔ اسے یاد رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نقص والی امور پیچھے ہی ہوتے ہیں۔ ناقص الفاظ میں تبدیلی کے قوانین یہ ہیں:

تعمیر شخصیت
ڈرائیونگ کرتے ہوئے محتاط رہیے۔ آپ کی بے احتیاطی سے کسی کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے یا کوئی مستقل معذور بھی ہو سکتا ہے۔

فعل ماضی

- اگر ل کلمہ پر حرکت ہو اور اس سے پچھلے حرف پر فتحہ ہو، تو 'ی' یا 'و' کو الف میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اگر یہ 'ی' ہو تو الف کو لکھا نہیں جاتا مگر اسے پڑھا جاتا ہے۔
  - مادہ د ع و (پکارنا): دَعَوَ ← دَعَا
  - مادہ خ ش ي (ڈرنا): خَشِيَ ← خَشَى
  - مادہ ت ل و (تلاوت کرنا): تَلَوَ ← تَلَا
  - مادہ ع ص ي (نافرمانی کرنا): عَصِيَ ← عَصَى
- اگر ان الفاظ کے بعد کوئی ضمیر ہو تو پھر الف لکھا اور پڑھا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ د ع و: دَعَوَ ← دَعَاهُم
  - مادہ خ ش ي: خَشِيَ ← خَشَاهُم
  - مادہ ت ل و: تَلَوَ ← تَلاهُمْ
  - مادہ ع ص ي: عَصِيَ ← عَصَاهُم
- فعل ماضی کے تثنیہ پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہو گا۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: دَعَوَا ← دَعَوَا
  - مادہ خ ش ي: خَشِيَا ← خَشِيَا
  - مادہ ت ل و: تَلَوَا ← تَلَوَا
  - مادہ ع ص ي: عَصِيَا ← عَصِيَا

- اگر ل کلمہ کے علاوہ لفظ میں کوئی اور 'ی' اور 'و' ہو تو مادے کے ل کلمہ کو حذف کر دیا جائے گا اور اس کی حرکت کو اس سے پہلے حرف پر منتقل کر دیا جاتا ہے جیسے:
  - ماده د ع و: دَعَوُوْا ← دَعُوْا
  - ماده خ ش ي: خَشِيُوا ← خَشُوْا
  - ماده ت ل و: تَلَوُوْا ← تَلُوْا
  - ماده ع ص ي: عَصِيُوا ← عَصُوْا
- اگر ل کلمہ کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ ہو تو ل کلمہ کو حذف کر دیا جائے گا۔ اگر اس سے پہلے والے حرف پر کسرہ یا ضمہ ہو تو پھر اسے حذف نہیں کیا جائے گا۔ مثلاً:
  - ماده د ع و: دَعَوَتْ ← دَعَتْ
  - ماده خ ش ي: خَشِيَتْ ← خَشِيَتْ
  - ماده ت ل و: تَلَوَتْ ← تَلَتْ
  - ماده ع ص ي: عَصِيَتْ ← عَصِيَتْ
- اگر ل کلمہ 'واؤ' ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، تو اس واؤ کو 'ی' میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اگر یہ پہلے ہی 'ی' ہے تو پھر اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے:
  - ماده د ع و: دُعِوَ ← دُعِيَ
  - ماده خ ش ي: خُشِيَ ← خُشِيَ
  - ماده ت ل و: تُلِوَ ← تُلِيَ
  - ماده ع ص ي: عُصِيَ ← عُصِيَ

آج کا اصول:

بعض اوقات، لفظ 'فَإنّ' کا معنی 'کیونکہ' ہوتا ہے جیسے کُلْ هَذا فَإنّكَ جُوعَانَ (کھاؤ کیونکہ تم بھوکے ہو)۔ لفظ 'إنّمَا' صرف کا معنی دیتا ہے جیسے إنّما الصدقات لِلفُقَرَاءِ (زکوۃ تو صرف غریب لوگوں کے لئے ہے)۔ اس تصور کو حصر کہا جاتا ہے۔

فعل مضارع

- اگر 'و' سے پہلے ضمہ ہو تو اس 'و' کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر اس 'و' سے پہلے کسرہ ہو تو اسے 'ی' میں تبدیل کر کے ساکن کر دیا جاتا ہے جیسے:
  - مادہ د ع و (پکارنا) : يَدْعُوُ ← يَدْعُوْا
  - مادہ ت ل و (تلاوت کرنا): يَتْلُوُ ← يَتْلُوْا
  - مادہ ع ص ي (نافرمانی کرنا): يَعْصِيُ ← يَعْصِيْ
  - مادہ ه د ي (ہدایت دینا): يَهْدِيُ ← يَهْدِيْ
  - مادہ م ش ي (چلنا): يَمْشِيُ ← يَمْشِيْ
  - مادہ ر م ي (پھینک کر مارنا): يَرْمِيُ ← يَرْمِيْ
- جمع اور واحد مونث حاضر کے صیغوں میں مادے کی 'و' یا 'ی' کو حذف کر دیا جاتا ہے اور حرکت کو جمع کی 'و' یا مونث کی 'ی' کے مطابق کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: يَدْعُوُوْنَ ← يَدْعُوْنَ | تَدْعُوِيْنَ ← تَدْعِيْنَ
  - مادہ ت ل و: يَتْلُوُوْنَ ← يَتْلُوْنَ | تَتْلُوِيْنَ ← تَتْلِيْنَ
  - مادہ ع ص ي: يَعْصِيُوْنَ ← يَعْصُوْنَ | تَعْصُيِيْنَ ← تَعْصِيْنَ
  - مادہ ه د ي: يَهْدِيُوْنَ ← يَهْدُوْنَ | تَهْدِيِيْنَ ← تَهْدِيْنَ
- اگر 'و' تین یا اس سے زیادہ حروف کے بعد آ رہی ہو تو اسے ساکن 'ی' یعنی الف میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور اس کی آواز الف مقصورہ کی سی ہوتی ہے۔ یہی اصول ماضی مجہول میں بھی عمل پذیر ہوتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ ر ض و: يَرْضَوُ ← يَرْضَىْ | يُرْضَيُ ← يُرْضَى
  - مادہ ج ب و (اکٹھا کرنا): يَجْبَوَ ← يَجْبَىْ | يُجْبَيُ ← يُجْبَى
  - مادہ ع ص ي : يُعْصَيُ ← يُعْصَى
  - مادہ ه د ي: يُهْدَيُ ← يُهْدَى
- مضارع کے تثنیہ کے صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
  - مادہ د ع و: يَدْعُوَانِ ← يَدْعُوَانِ
  - مادہ ع ص ي: يَعْصِيَانِ ← يَعْصِيَانِ

فعل امر

- اگر مادے کی 'و' یا 'ی' ساکن ہوں تو انہیں حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: أُدْعُوْ ← أُدْعُ | لا تَدْعُوْ ← لا تَدْعُ
  - مادہ ت ل و: أُتْلُوْ ← أُتْلُ | لا تَتْلوْ ← لا تَتْلُ
  - مادہ ع ص ي: إعْصِيْ ← إعْصِ | لا تَعْصِيْ ← لا تَعْصِ
  - مادہ ھ د ي: إهْدِيْ ← إهدِ | لا تَهْدِيْ ← لا تَهْدِ
- جمع کے صیغوں میں مادے کی 'و' یا 'ی' کے ساتھ ایک اور 'و' یا 'ی' آ جائے تو ان میں سے ایک کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: أُدْعُوُوْا ← أُدْعُوْا | لا تَدْعُوُوْا ← لا تَدْعُوْا
  - مادہ ت ل و: أُتْلُوُوْا ← أُتْلُوْا | لا تَتْلوُوْا ← لا تَتْلُوْا
  - مادہ ع ص ي: إعْصِيُوْا ← إعْصُوْا | لا تَعْصِيُوْا ← لا تَعْصُوْا
  - مادہ ھ د ي: إهْدِيُوْا ← إهدُوا | لا تَهْدِيُوْا ← لا تَهْدُوْا

اسم

- اگر مادے کی 'و' یا 'ی' پر تنوین ہو اور ان سے پہلے والے حرف پر کوئی حرکت ہو تو اس 'و' یا 'ی' کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ د ع و: دَاعِوٌ ← دَاعٍ، دَاعِي
  - مادہ ت ل و: تَالِوٌ ← تَالٍ
  - مادہ ع ص ي: عَاصِيٌ ← عَاصٍ
  - مادہ ھ د ي: هَادِيٌ ← هَادٍ
- اگر ل کلمہ 'و' ہو تو اسے اسم مفعول کی 'و' میں مدغم کر دی جاتا ہے۔ اگر یہ ل کلمہ 'ی' ہو تو اسم مفعول کی 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر کے ان دونوں کو مدغم کر دیا جاتا ہے۔
  - مادہ د ع و: مَدْعُوْوٌ ← مَدْعُوٌّ
  - مادہ ت ل و: مَتْلُوْوٌ ← مَتْلُوٌّ
  - مادہ ر م ي: مَرْمُوْيٌ ← مَرْمِيٌّ
  - مادہ ھ د ي: مَهْدُوْيٌ ← مَهْدِيٌّ

- اگر مادے کی 'و' یا 'ی' الف کے بعد آ رہی ہوں تو انہیں ہمزہ میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:
    - مادہ د ع و: إدْعَاوٌ ← إدْعَاءٌ | إسْتِدْعَاوٌ ← إستِدْعَاءٌ
    - مادہ ر ض ي: إرتِضَايٌ ← إرتِضَاءٌ
    - مادہ ر ش و (رشوت لینا): إرْتِشَاوٌ ← إرْتِشَاءٌ
    - مادہ ب ل و (آزمانا): إبْتِلاَوٌ ← إبْتِلاَءٌ
    - مادہ س ق ي (پانی دینا یا مانگنا): إسْتِسْقَاوٌ ← إسْتِسْقَاءٌ
- بعض اسموں کے مادے کی 'و' یا 'ی' کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:
    - أبَوٌ ← أبٌ، أخَوٌ ← أخٌ، غَدَوٌ ← غَدٌ
    - دَمْيٌ ← دَمٌ، يَديٌ ← يَدٌ

چونکہ ناقص میں ہونے والی تبدیلیاں پیچیدہ ہیں اور اکثر صورتوں میں 'و' یا 'ی' کو حذف کر دیا جاتا ہے، اس وجہ سے بعض اوقات زبان کے ماہرین میں مادہ کے متعین کرنے میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ بعض اس کے مادے میں 'و' تصور کر لیتے ہیں اور بعض 'ی'۔ یہی وجہ ہے کہ ناقص افعال اور اسماء کا معنی دیکھنے کے لئے ڈکشنریوں میں 'و' اور 'ی' دونوں کو فرض کرتے ہوئے معنی دیکھنا چاہیے۔

آپ کو یہ تمام اصول یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اوپر بیان کردہ مثالوں کی شکلوں کو پہچان لیجیے۔ جب بھی یہ شکلیں آپ کے سامنے آئیں تو یہ جان لیجیے کہ یہاں مادے کا ل کلمہ 'و' یا 'ی' ہو گا۔ اس طرح آپ اس لفظ کا معنی ڈکشنری کی مدد سے متعین کر سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کے ہاں 'ستاروں' کو خاص اہمیت حاصل تھی۔ یہ لوگ ستاروں کی مدد سے صحراء میں راستہ متعین کرتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ لوگ ستاروں کے ذریعے فال نکالتے۔ اس مقصد کے لئے ان کے ہاں خاص لوگ تھے جو 'کاہن' کہلاتے تھے۔ یہ لوگ نجومی اور جادو ٹونے کے ماہر ہوا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض خاص لوگ 'عرّاف' کہلاتے تھے۔ یہ لوگوں کو ماضی کی پوشیدہ باتوں جیسے چور کی شناخت وغیرہ کے سلسلے میں خبر دیا کرتے تھے۔ کاہن عام طور پر مستقبل کی خبریں دیتے تھے۔ بعض ایسے لوگ بھی تھے جو کسی شخص کی محض شکل یا جسم دیکھ کر اس کی شخصیت کا اندازہ لگا لیتے تھے۔ ایسے لوگ 'قیافہ شناس' کہلاتے تھے۔

چیلنج! اجوف اور ناقص میں ہونی والی تبدیلیوں سے متعلق قوانین کا ایک چارٹ تیار کیجیے۔

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ :

صَرفٌ صَغِيرٌ		
	ثلاثي مجرد (مادة د ع و)	ثلاثي مجرد (مادة ع ص ي)
مصدر	دَعْوَةٌ ← دَعوَةٌ	عِصيَةٌ ← عِصيَةٌ
ماضي معلوم	دَعَوَ ← دَعَا	عَصَيَ ← عَصَى
ماضي مجهول	دُعِوَ ← دُعِيَ	عُصِيَ ← عُصِيَ
مضارع معلوم	يَدْعُوُ ← يَدْعُوْا	يَعْصِيُ ← يَعْصِيْ
مضارع مجهول	يُدْعَوُ ← يُدْعَى	يُعْصَيُ ← يُعْصَى
أمر حاضر معلوم	أُدْعُ ← أُدْعُ	إِعْصِ ← إِعْصِ
أمر غائب معلوم	لِيَدْعُوْا ← لِيَدْعُوْا	لِيَعْصِيْ ← لِيَعْصِيْ
أمر مجهول	لِيُدْعَيْ ← لِيُدْعَى	لِيُعْصَيْ ← لِيُعْصَى
فاعل	دَاعِوٌ ← دَاعٍ | دَاعِيٌ	عَاصِيٌ ← عَاصٍ | عَاصِيٌ
مفعول	مَدْعُوْوٌ ← مَدْعُوٌّ	مَعْصُوْيٌ ← مَعْصِيٌّ

مطالعہ کیجیے! کامیابی کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کا سامنا کیسے کیا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0010-Block.htm

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة د ع و) | ثلاثي مجرد	
مصدر	دَعْوَةٌ (بلانا، پکارنا)
فعل ماضي معلوم	دَعَا، دَعَوَا، دَعُوا، دَعَتْ، دَعَتَا، دَعَوْنَ، دَعَوْتَ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ، دَعَوْتِ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْتُ، دَعَوْنَا
فعل ماضي مجهول	دُعِيَ، دُعِيَا، دُعُوا، دُعِيَتْ، دُعِيَتَا، دُعِيْنَ، دُعِيْتَ، دُعِيتُمَا، دُعِيتُمْ، دُعِيْتِ، دُعِيتُمَا، دُعِيْتُنَّ، دُعِيْتُ، دُعِينَا
فعل مضارع معلوم	يَدْعُوْ، يَدْعُوَانِ، يَدْعُونَ، تَدْعُوْا، تَدْعُوَانِ، يَدْعَوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، تَدْعِيْنَ، تَدْعُوَانِ، تَدْعَوْنَ، أَدْعُو، نَدْعُو
فعل مضارع مجهول	يُدْعَى، يُدْعَيَانِ، يُدْعُونَ، تُدْعَى، تُدْعَيَانِ، يُدْعَونَ، تُدْعَى، تُدْعَيَانِ، تُدْعُوْنَ، تُدْعِينَ، تُدْعَيَانِ، تُدْعَوْنَ، أُدْعَى، نُدْعَى
أمر حاضر معلوم	أُدْعُ، أُدْعُوَا، أُدْعُوْا، أُدْعِيْ، أُدْعُوَا، أُدْعُوْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَدْعُ، لِيَدْعُوَا، لِيَدْعُوْا، لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِيَدْعَوْنَ، لأَدْعُ، لِنَدْعُ
فعل أمر مجهول	لِيُدْعَ، لِيُدْعَيَا، لِيُدْعُوا، لِتُدْعَ، لِتُدْعَيَا، لِيُدْعَونَ، لِتُدْعَ، لِتُدْعَيَا، لِتُدْعُوْا، لِتُدْعِي، لِتُدْعَيَا، لِتُدْعَوْنَ، لأُدْعَ، لِنُدْعَ
اسْم فاعل	دَاعٍ، دَاعِيَانِ، دَاعِيُونَ، دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَاتٌ
اسْم مفعول	مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَّانِ، مَدْعُوُّوْنَ، مَدْعُوَّةٌ، مَدْعُوَّتَانِ، مَدْعُوَّاتٌ

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ع ص ي) | ثلاثي مجرد	
مصدر	عِصْيَةٌ (نافرمانی کرنا)
فعل ماضي معلوم	عَصَى، عَصَيَا، عَصُوْا، عَصَتْ، عَصَتَا، عَصَيْنَ، عَصَيْتَ، عَصَيْتُمَا، عَصَيْتُمْ، عَصَيتِ، عَصَيتُمَا، عَصَيتُنَّ، عَصَيتُ، عَصَينَا
فعل ماضي مجهول	عُصِيَ، عُصِيَا، عُصُوْا، عُصِيَتْ، عُصِيَتَا، عُصِينَ، عُصِيْتَ، عُصِيْتُمَا، عُصِيتُمْ، عُصِيتِ، عُصِيْتُمَا، عُصِيتُنَّ، عُصِيْتُ، عُصِيْنَا
فعل مضارع معلوم	يَعْصِي، يَعْصِيَانِ، يَعْصُوْنَ، تَعْصِي، تَعْصِيَانِ، يَعْصِيْنَ، تَعْصِيْ، تَعْصِيَانِ، تَعْصُوْنَ، تَعْصِيْنَ، تعصِيَانِ، تَعصِيْنَ، أعْصِيْ، نَعْصِي
فعل مضارع مجهول	يُعْصَى، يُعصَيَانِ، يُعْصُوْنَ، تُعْصَى، تُعصَيَانِ، يُعْصَيْنَ، تُعْصَى، تُعصَيَانِ، تُعْصُوْنَ، تُعْصِيْنَ، تُعصَيَانِ، تُعْصَيْنَ، أُعْصَى، نُعْصَى
أمر حاضر معلوم	اعْصِ، اِعْصِيَا، اِعْصُوا، اِعصِي، اِعْصِيَا، اعْصِعْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَعْصِ، لِيَعْصِيَا، لِيَعْصُوْا، لِتَعْصِ، لِتَعْصِيَا، لِيَعْصِيْنَ، لأعْصِ، لِنَعْصِ
فعل أمر مجهول	لِيُعْصَ، لِيُعصَيَا، لِيُعْصُوْا، لِتُعْصَ، لِتُعصَيَا، لِيُعْصَيْنَ، لِتُعْصَ، لِتُعصَيَا، لِتُعْصُوْا، لِتُعْصِي، لِتُعصَيَا، لِتُعْصَيْنَ، لأُعْصَ، لِنُعْصَ
اسْم فاعل	عَاصٍ، عَاصِيَانِ، عَاصِيُونَ، عَاصِيَةٌ، عَاصِيَتَانِ، عَاصِيَاتٌ
اسْم مفعول	مَرمِيٌّ، مَرْمِيَّانِ، مَرمِيُّونَ، مَرمِيَّةٌ، مَرمِيَّتَانِ، مَرْمِيَّاتٌ نوٹ: ہم نے اسم مفعول کی مثال بیان کرنے کے لئے یہاں مادہ 'ر م ی' کو استعمال کیا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر وکبیر بھی تیار کیجیے۔

ماده	ألفاظ	معني	ماده	ألفاظ	معني
ل ق ي	لَقِيَ يَلقُوا	ملاقات کرنا	د ع و	دَعَا يَدْعُوْ	پکارنا، بلانا، دعا کرنا
إفعال	إلْقاءٌ	ڈالنا	إفعال	إدعَاءٌ	الزام لگانا، کلیم کرنا
تفعيل	تَلْقِيٌّ	پھینکنا، ڈالنا	استفعال	استِدعاءٌ	بھیجنا، بلانا
تفعل	تَلَقٌّ	وصول کرنا، سیکھنا	أ ت ي	أتَى يَأتِي	آنا، لانا، کرنا
افتعال	الْتِقَاءٌ	ملنا، آمنے سامنے آنا	إفعال	إيْتَاءٌ	دینا، عطا کرنا
استفعال	اسْتِلْقَاءٌ	بستر پر سیدھے لیٹنا	ن ه ي	نَهَا يَنْهَي	منع کرنا
س ق ي	سَقَى يَسْقِي	پانی فراہم کرنا	إفعال	إنْهَاءٌ	ختم کرنا
إفعال	إسقَاءٌ	پانی فراہم کرنا	افتعال	انتِهَاءٌ	ختم کرنا، روکنا
استفعال	اسْتِسْقَاءٌ	پانی مانگنا	خ ل و	خَلا يَخْلُو	خالی کرنا، خلوت میں ملنا
ه د ي	هَدَى يَهْدِي	ہدایت دینا	تفعيل	تَخلِيَةٌ	خالی کرنا
إفتعال	إهتِدَاءٌ	ہدایت یافتہ ہونا	ش ر ي	شَرى يشْرِي	خریدنا، بیچنا
ر ض ي	رَضِيَ يَرضَي	راضی ہونا	افتعال	اشتِراءٌ	خریدنا
إفتعال	إرتِضَاءٌ	انتخاب کرنا	ك ف ي	كَفَى يَكْفِي	کافی ہونا، بچانا
ع ط و	إعْطَاءٌ	عطا کرنا	ق ض ي	قَضَى يَقْضِي	فیصلہ کرنا
م ش ي	مَشَي يَمْشِي	چلنا	ع د و	إعتِدَاءٌ	حد سے گزرنا

عربی	اردو	تبدیلی
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ	جب وہ اہل ایمان سے ___ تو بولے: ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے پاس ___ تو بولے: ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔	لَقَيُوْا ← لَقُوْا خَلَوُوْا ← خَلَوْا
فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ	تو آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات ___ تو اس نے اس کی توبہ قبول فرمالی۔	
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ	وہ جنہوں نے اللہ سے ___ کو جھٹلایا، انہوں نقصان اٹھایا	
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ	فرق کرنے والا دن، جب دونوں لشکر ___	
وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا	جب تم نے انہیں دیکھا اس وقت جب ___ تو اس نے تمہاری آنکھوں میں انہیں کم دکھایا	
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ	میرے جیل کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب ___ اور رہا دوسرا تو اسے سولی پر چڑھا دیا جائے گا	
يُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ	اسے کھولتے پانی میں سے ___	
فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ	تو ہم نے آسمان سے پانی اتارا اور ___	
إِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ	جب موسی نے اپنی قوم کے لئے ___ تو ہم نے کہا: اس پتھر کو اپنے عصا سے مارو	
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ	وہ جسے چاہتا ہے، صراط مستقیم کی طرف ___	

عربی	اردو	تبدیلی
رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا بعد اس کے کہ ____	
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ	اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو واضح کرتا ہے تاکہ تم ____	
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُوْلَئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کو نہ ملایا، انہی کے لئے امن ہے اور وہی ____	
أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ	کیا دنیا کی زندگی ____ آخرت کو چھوڑ کر۔ دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں بس تھوڑی سی ہے	
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ	اللہ ان سے ____ اور وہ اس سے ____	
عَالِمُ الْغَيْبِ فَلا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ	غیب کو جاننے والا، وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا سوائے اپنے رسولوں میں سے جس ____	
وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ	انہیں اللہ کے مال سے ____ جو ____	
وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ	جب لوط نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم دیکھ بھال کر فحش کام ____	
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى. وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى. فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى	جہاں تک اس کا تعلق ہے جس ____، تقوی اختیار کیا، نیکی کے ساتھ تصدیق کی، تو عنقریب اسے ہم بھرپور آسانی دیں گے	
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى	عنقریب آپ کا رب ____ کہ ____	

عربی	اردو	تبدیلی
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَانِي	میں ___ کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب ___	
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ	اپنے رب کو انکساری اور خفیہ طریقے سے ___ ۔ یقیناً وہ ___ کو پسند نہیں کرتا	
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ	اپنی جان پر صبر کیجیے، ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے رب کو صبح وشام ___	
وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ	اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا، تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل ___	
وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ	آپ سے پہلے جو رسول بھی ہم نے بھیجے، وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں ___	
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ	یقیناً اللہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے اور رشتے داروں کو ___ اور فحش کاموں، برائی اور سرکشی سے ___	
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ	وہ لوگ جو ___ جو کچھ ___ اور ان کے دل اس خوف سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی جانب پلٹنا ہے	
إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ؟	یقیناً شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعے دشمنی اور بغض پیدا کرے اور تمہیں اللہ کے ذکر یعنی نماز سے روک دے تو کیا تم ___ ؟	

تبدیلی	اردو	عربی
	تو اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ___ تو ان کا راستہ ___	فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلاَةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ
	اور جو کچھ اس میں تھا ___ اور ___	وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ
	وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے ___	الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ
	لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو بے کار باتوں کو ___ تاکہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کریں	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
	اگر وہ منہ پھیریں تو یقیناً وہ شقاوت میں پڑ گئے، تو اللہ تمہارے لئے ___ اور وہی سننے اور جاننے والا ہے	إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
	یقیناً ہم آپ کو ___ ان مذاق اڑانے والوں سے	إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ
	آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں (کے حساب کے لئے) ___ جبکہ وہ باخبر دیکھنے والا ہے	كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا
	یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے ___	إِنَّ الصَّلاَةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
	رہا وہ جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ___ اور اس نے اپنے نفس کو نفسانی خواہشات سے ___ تو یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانہ ہے	أَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى
	زمین میں اکڑ اکڑ کر ___	لاَ تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحًا
	تو ___، جو تم ___ ہو، تم تو بس اس دنیاوی زندگی میں ___	فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

سبق 4: لفیف

تعمیر شخصیت

اپنے والدین کا خیال رکھیے۔ انہوں نے آپ کے لئے بہت کچھ کیا ہے۔

اگر کسی مادے کے تین میں سے دو حروف 'ی' یا 'و' ہوں تو اسے لفیف کہتے ہیں۔

آپ کو لفیف کے لئے علیحدہ قوانین سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے لئے وہی قوانین کافی ہیں جو آپ پہلے سیکھ چکے ہیں۔

- ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے کہ 'و / ی '، ف اور ع کلمہ پر آ جائیں۔ بعض ایسے اسم ہیں جو اس طرح سے استعمال ہوتے ہیں مگر ان سے فعل اخذ نہیں کیے جاتے جیسے وَيلٌ، يَومٌ وغیرہ۔
- اگر 'و / ی'، ف اور ل کلمہ پر آ جائیں تو اسے 'لفیف مفروق' کہا جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ 'مثال' کی طرح ہوتا ہے اور دوسرے اعتبار سے 'ناقص' کی طرح۔ اس وجہ سے مثال اور ناقص دونوں کے قوانین کا اطلاق اس پر ہوتا ہے۔
- جب مثال اور ناقص دونوں کے قوانین کا امر حاضر معلوم میں اطلاق ہوتا ہے تو ف اور ل کلمہ دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے اور باقی صرف ع کلمہ رہ جاتا ہے۔ جیسے:
  - مادہ و ق ي (بچانا): اوْقِيْ ← قِ
- اگر 'و/ی'، ع اور ل کلمہ پر آ جائیں تو اسے 'لفیف مقرون' کہا جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ 'اجوف' کی طرح ہوتا ہے اور دوسرے اعتبار سے 'ناقص' کی طرح۔ اس وجہ سے ان دونوں کے قوانین کا اطلاق اس پر کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ع کلمہ پر 'و' اور ل کلمہ پر 'ی' آتا ہے جیسے غَوَىْ يَغْوِيْ (بہکنا)، سَوِيَ يَسْوَى (برابر ہونا) وغیرہ۔
- بعض اوقات 'و/ی' کسی مادے میں دو بار آ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں انہیں مدغم کرنا یا نہ کرنا دونوں جائز ہوتے ہیں جیسے حَيِيَ يَحْيَى (زندہ ہونا)، عَيِيَ يَعْيَيْ (تھکا ہوا ہونا)۔ انہیں حَيَّ يَحْيَّ، عَيَّ يَعَيَّ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آج کا اصول:

لفظ كُلٌّ کو اس لئے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ یہ تاکید کی جا سکے کہ کوئی کام سب لوگوں نے کیا جیسے فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ (سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے! تخلیقی صلاحیت کو بہتر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ طے شدہ باتوں سے ہٹ کر سوچیے:

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

ماده	ألفاظ	معني	ماده	ألفاظ	معني
س و ي	سَوِيَ يَسْوَى	برابر ہونا، ترتیب میں ہونا	ح ي ي	حَيِيَ يَحْيَى	زندہ رہنا
تفعيل	تَسْوِيَةٌ	برابر کرنا، ترتیب میں لانا	إفعال	إِحْيَاءٌ	زندہ کرنا
افتِعال	اسْتِوَاءٌ عَلَى	غالب ہونا	تفعيل	تَحِيَّةٌ	سلام کرنا
افتِعال	اسْتِوَاءٌ إِلَى	توجہ کرنا	استفعال	اسْتِحْيَاءٌ	زندگی مانگنا، حیا کرنا
و ف ي	وَفَى يَفِي	پورا کرنا	ﻫ و ي	هَوَى يَهْوِي	گرنا
إفعال	إِيفَاءٌ	پورا کرنا		هَوِيَ يَهْوَى	پسند کرنا، مائل ہونا
تفعيل	تَوفِيَةٌ	مکمل ذمہ داری ادا کرنا	ع ي ي	عَيِيَ يَعْيَى	تھک جانا
تفعل	تَوَفِّي	فوت ہو جانا، پورا لینا	و ع ي	وَعَى يَعِي	سمجھنا، یاد کرنا
ل و ي	لَوَى يَلْوِي	بل کھانا	و ق ي	وَقَى يَقِي	بچانا
تفعيل	تَلْوِيَةٌ	پیچیدہ کرنا، بل دار کرنا	افتعال	اتِّقَاءٌ	بچنا، احتیاط کرنا

آج کا اصول:

کسی شخص کی نسبت اس کے ملک، قبیلے، پیشے، شہر یا کسی اور چیز کی طرف کرنے کے لئے عربی میں يّ استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں اس کی جگہ سادہ 'ی' استعمال ہوتی ہے۔ اسے ياء النسب کہتے ہیں۔ مثلاً عَرَبِيٌّ (عربی)، باكِستَانِيٌّ (پاکستانی)، أورَبِيٌّ (یورپی)، قَرَشِيٌّ (قریشی)، حَرَبِيٌّ (جنگجو)، عَجَمِيٌّ (عجمی) وغیرہ۔ خواتین کے لئے گول ۃ بھی لگادی جاتی ہے جیسے قَرَشِيَّةٌ (قریشی خاتون) وغیرہ۔

عربی	اردو	تبدیلی
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لا يُؤْمِنُونَ	یقیناً وہ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے ____ ہے کہ آپ انہیں خبر دار کریں یا نہ کریں، وہ ایمان نہ لائیں گے	سَوَايٌ ← سَوَاءٌ
مَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ	جس نے کفر کو ایمان کے بدلے تبدیل کر لیا تو وہ ____ سے بھٹک گیا	
يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الأَرْضُ وَلا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثاً	جنہوں نے کفر اور رسول کی نافرمانی کی، وہ اس چاہیں گے کہ زمین ان کے لئے ____ اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے	
إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ	یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا، پھر عرش کی جانب ____	
لا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ	وہ اللہ کے نزدیک ____	
وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم یا تو ضرور تمہیں دکھائیں گے جو ہم نے ان کے لئے تیار کر رکھا ہے یا پھر تمہیں ____	
أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں ____ اور مجھے مومن ہونے کا حکم دیا گیا ہے	
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولاً . وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ	وعدے کو ____، یقیناً وعدے کے بارے میں سوال ہوگا۔ جب تم پیمائش کرو تو پیمائش کو ____ اور صحیح ترازو سے وزن کرو	

تبدیلی	اردو	عربی
	اس دن انہیں اللہ انہیں ____ حق کے ساتھ اور وہ جانتے ہیں کہ اللہ حق ہے اور واضح کرنے والا ہے	يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ
	وہ نذر کو ____ اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس خوف پھیلا ہوا ہے	يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْماً كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً
	جو کچھ تم بھلائی کے ساتھ خرچ کرتے ہو، وہ تمہیں ____ اور تم پر ظلم نہ کیا جائے گا	وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لا تُظْلَمُونَ
	یقیناً ان میں سے ایک گروہ اپنی زبانوں کو (اللہ کی) کتاب پڑھتے ہوئے ____ تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے جبکہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہے	وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ
	اگر ____ یا منہ پھیر و تو اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو	وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
	جب ان سے کہا گیا کہ آؤ، رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت کی دعا کریں تو اپنے سروں کو ____ اور آپ نے انہیں تکبر کے ساتھ روکتے دیکھا	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ
	کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردے کو ____	أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى
	یقیناً اللہ اس سے ____ کہ وہ کوئی مثال بیان کرے، خواہ مچھر کی ہو یا اس سے بڑی کسی چیز کی	إِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا

تبدیلی	اردو	عربی
	وہی ہے جس نے تمہیں ____، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں ____، یقیناً انسان بڑا ہی ناشکرا ہے	وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الإِنسَانَ لَكَفُورٌ
	اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ____ اور قائم ہے	اللّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
	جب ____ تو اچھے طریقے سے ____ یا اسی کو لوٹا دو	وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا
	اس میں ان کی دعا ہے، اے اللہ! تو پاک ہے اور ان کی ____ اس (جنت) میں سلام ہو گی	دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَمٌ
	تو جب کبھی بھی کوئی رسول تمہارے پاس آیا جسے تمہاری نفسانی خواہشات نے ____ تو تم نے تکبر کیا، تو (انکے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور دوسرے گروہ کو تم نے قتل کیا	أَفَكُلَّمَا جَاءكُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ
	تو لوگوں کے دلوں کو ان کی جانب ____ اور انہیں پھلوں سے رزق دے تا کہ وہ شکر گزار بنیں	فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ
	جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو گویا کہ وہ آسمان سے گرا، پھر پرندوں نے اسے اچک لیا یا آندھی نے اسے دور لے جا ____	وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاء فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ
	جو کوئی دنیاوی زندگی اور اس کی چمک دمک چاہتا ہے، ہم اسے اس کے اعمال کو ____، اور اس میں کمی نہ کی جائے گی	مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لاَ يُبْخَسُونَ

عربی	اردو	تبدیلی
لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ	ان کے لئے دنیاوی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور اللہ سے کوئی ___ نہیں ہے	
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ	تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، انہیں اللہ سے کوئی ___ نہیں تھا	
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى بَلَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی وہ ہے جس نے آسمان اور زمین تخلیق کیے اور ان کی تخلیق نے ___، وہ مردوں کو ___ پر قادر ہے۔ ہاں، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے	
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ	تاکہ ہم اسے تمہارے لئے یاد دہانی کا ذریعہ بنائیں اور اس سے تمہارے کان ___	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اپنے اہل و عیال کو آگ سے ___ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے	
أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى. ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى	کیا وہ منی سے ٹپکایا ہوا نطفہ ___؟ پھر وہ لوتھڑا بنا، پھر اس (اللہ) نے بنایا اور اور پھر ___	
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ	وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور وہی ___	
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ	اللہ سے ___ اور جان لو کہ اللہ ___ کے ساتھ ہے	

الحمد للہ ہم علم الصرف کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ اس ماڈیول کے آخری اسباق میں ہم علم النحو کے باقی رہ جانے والے مضامین کا مطالعہ کریں گے۔ اردو میں بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن کا معنی نامکمل ہوتا ہے جیسے 'ہے، ہیں، ہوں' وغیرہ۔ ان کا مفہوم تبھی سمجھ میں آتا ہے جب انہیں کسی جملے میں استعمال کیا جائے۔ عربی میں ان افعال کو بھی 'افعال ناقصہ' کہتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس نے کبھی کوئی غلطی نہیں کی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے زندگی میں کبھی کسی نئی چیز کا تجربہ نہیں کیا۔ خود کو تبدیلی کے لئے تیار کیجیے۔

یہ ان افعال ناقصہ سے مختلف ہیں جن کے مادے میں کوئی حرف کم کر دیا گیا ہو۔ یہ افعال ناقصہ اپنے معنی کے اعتبار سے ناقص ہوتے ہیں۔ یہ تمام افعال، فعل ماضی و مضارع معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب کے ہیں۔ ان سے مکمل صرف کبیر خود بنا لیجیے کیونکہ یہ افراد کی جنس اور تعداد کے لحاظ سے استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں مجہول صیغے استعمال نہیں ہوتے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

ماضی	مضارع
• كَانَ : (وہ تھا، وہ ہوا)	• يَكُونُ: (وہ ہے / ہو گا)
• صَارَ: (وہ ہوا)	• يَصِيْرُ: (وہ ہے / ہو گا / ہوتا ہے)
• أَصْبَحَ : (وہ صبح کے وقت تھا / ہوا)	• يُصْبِحُ: (وہ صبح کے وقت ہوتا ہے / ہو گا)
• أَمْسَى: (وہ شام کے وقت تھا / ہوا)	• يُمْسِي: (وہ شام کے وقت ہوتا ہے / ہو گا)
• أَضْحَى: (وہ صبح کے وقت تھا / ہوا)	• يُضْحِي: (وہ صبح کے وقت ہوتا ہے / ہو گا)
• ظَلَّ: (وہ دن کے وقت تھا / ہوا)	• يَظَلُّ: (وہ دن کے وقت ہوتا ہے / ہو گا)
• بَاتَ: (وہ دن کے وقت تھا / ہوا)	• يَبِيتُ: (وہ دن کے وقت ہوتا ہے / ہو گا)
• أوشَكَ: (وہ کرنے ہی والا تھا)	• يُوشِكُ: (وہ کرنے ہی والا ہے)
• دَامَ: (وہ رہا، وہ ہمیشہ رہا)	• يَدُومُ : (وہ رہتا ہے / رہے گا، وہ ہمیشہ رہتا ہے / رہے گا)
• ما دَامَ: (جب تک وہ رہا)	• ما يَدُومُ: (جب تک وہ رہتا ہے / رہے گا)
• ما زَالَ: (وہ کرتا رہا)	• ما يَزَالُ: (وہ کرتا رہتا ہے / رہے گا)
• ما بَرِحَ: (وہ کرتا رہا)	• ما يَبْرَحَ: (وہ کرتا رہتا ہے / رہے گا)
• ما فَتِئَ أو ما فَتَأَ: (وہ کرتا رہا)	• ما يَفْتَأُ: (وہ کرتا رہتا ہے / رہے گا)
• ما انْفَكَّ: (وہ کرتا رہا)	• ما يَنْفَكُّ: (وہ رہتا ہے / رہے گا)
• لَيسَ: (وہ نہیں ہے)	• لَيسَ: (اس کا مضارع نہیں ہوتا کیونکہ یہ خود ہی مضارع کے معنی میں ہے)

آپ افعال كانَ، صار، أصبح، أمسى، أضحي، ظلّ، بات، دام سے فعل امر خود بنا سکتے ہیں۔ باقی کے لئے فعل امر استعمال نہیں ہوتا۔

چیلنج! لفظ 'کاد یکاد' کا معنی کیا ہے اور اسے کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

سبق 5: نامکمل معنی والے افعال

- یہ تمام افعال اگر جملہ اسمیہ پر داخل ہوں تو اس کی خبر کو نصب دیتے ہیں جبکہ مبتدا مرفوع ہی رہتا ہے۔ ان کا عمل إنَّ و أخواتُها کے برعکس ہے جو مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور خبر مرفوع حالت میں رہتی ہے۔
- لفظ 'کان' جملہ اسمیہ کو ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مثلاً زَيْدٌ قَائمٌ (زید کھڑا ہے) پر 'کان' داخل کرنے سے یہ کان زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا) ہو جائے گا۔ اگر اسے فعل ماضی پر داخل کر دیا جائے تو یہ ماضی بعید میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے کان ذَهَبَ (وہ بہت عرصہ پہلے گیا تھا)۔ اگر اسے فعل مضارع پر داخل کیا جائے تو یہ ماضی میں اس فعل کے مسلسل ہونے کو بیان کرتا ہے جیسے کان يَذْهَبُ (وہ جایا کرتا تھا)۔ اگر 'کان' کے فعل مضارع کو فعل ماضی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ شک کا مفہوم دیتا ہے جیسے يَكُونُ ذَهَبَ (شاید وہ گیا ہو گا)۔ بعض اوقات کان مکمل فعل کا معنی بھی دیتا ہے جیسے کان خَيْرًا (وہ اچھا تھا)۔
- جب لفظ 'کان' کو اللہ تعالی کی صفات کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ فعل ماضی کا معنی نہیں دیتا کیونکہ اللہ تعالی وقت کی حدود سے ماوراء ہے۔ مثلاً کان اللهُ غَفُورًا رَحِيمًا (اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے)۔
- لفظ 'صار' کسی تبدیلی کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے صَارَ زَيْدٌ عَالِمًا (زید عالم بن گیا)۔
- الفاظ أَصْبَحَ، أَمْسَى، أَضْحَى، ظَلَّ، بَاتَ کسی واقعہ یا تبدیلی کو مخصوص اوقات میں ہونے کے معنی میں بیان کرتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ یہ وقت کی قید سے ہٹ کر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ان کا معنی 'صار' جیسا ہو جاتا ہے جیسے أَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید مالدار ہو گیا)، أَصبَحَ زَيْدٌ نَائمًا (زید صبح سوتا رہا)۔
- لفظ 'اوشک' کو 'قریب ہے کہ' کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے يُوشِكُ الطلابُ أن يَرجِعُوا إلى بِلادِهِم في الإجازَةِ (قریب ہے کہ طالب علم چھٹیوں میں اپنے شہروں کو چلے جائیں)۔
- لفظ ' دَامَ' کا استعمال عموماً دعا یا خواہش کے لئے ہوتا ہے جیسے دَامَ عَدُوُّكَ مَخْذُولًا (تمہارا دشمن رسوا رہے)۔
- الفاظ 'ما زَال، ما بَرِحَ، ما فَتِئَ، ما انفكَّ' کو کسی فعل یا صفت کے مسلسل ہوتے رہنے کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے (زید ہمیشہ ذہانت کا مظاہرہ کرتا رہا)۔ یہاں لفظ 'ما' کو 'نہیں' کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ ان تمام افعال کا معنی منفی ہے 'زائل ہونا، رکنا، ختم ہونا' وغیرہ۔ جب ان کے ساتھ 'ما' لگا دیا جاتا ہے تو ان کی نفی، اثبات میں تبدیل ہو جاتی ہے اور معنی ہو جاتا ہے 'زائل نہ ہونا، نہ رکنا، ختم نہ ہونا' وغیرہ۔ یہ ریاضی کا قاعدہ بھی ہے کہ منفی × منفی = مثبت۔
- لفظ مَا دَامَ میں 'ما' کا معنی ہے 'جب تک کہ'۔ مثلاً قَامَ التلامذةُ ما دَامَ الأُستَاذُ قَائِمًا (شاگرد اس وقت تک کھڑے رہے جب تک کہ استاذ صاحب کھڑے رہے)۔
- لفظ 'لیس' ہے تو ماضی مگر معنی فعل حال کا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مضارع استعمال نہیں ہوتا ہے جیسے لَيسَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)۔ اس کی خبر کے ساتھ اکثر بعض اوقات 'ب' لگا دی جاتی ہے مگر اس سے معنی میں فرق واقع نہیں ہوتا ہے جیسے لَيسَ زَيْدٌ بِقَائِمٍ (زید کھڑا نہیں ہے)۔ اس کی صرف کبیر یہ ہے: لَيْسَ ، لَيسَا، لَيسُوا، لَيسَتَا، لَسْنَ، لَسْتَ، لَستُمَا، لَستُمْ، لَستِ، لَستُمَا، لَستُنَّ، لَسْتُ، لَسْنَا۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربي	اردو
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ	یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار _____
مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ	جو کوئی دنیا میں بدلے کا طالب _____ تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا	اس نے نذر مانی کہ جو کچھ ہمارے آباؤاجداد پوجا _____
دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ	فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتے _____ اور جو کچھ بلند _____، ہم نے تباہ کر کے زمین کے برابر کر دیا۔
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا	تو جو کوئی اپنے رب سے ملاقات کی امید _____، اسے چاہیے کہ وہ اچھے عمل کرے
كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلاةِ وَالزَّكَاةِ	وہ اپنے خاندان کو نماز اور زکوۃ کا حکم _____
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو کوئی خیال _____
كَانَا يَأْكُلانِ الطَّعَامَا	وہ دونوں کھانا _____
وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ	اگر وہ اللہ اور نبی پر ایمان _____
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	شیطان نے ان کے لئے مزین کر دیا جو کچھ عمل وہ _____
يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ	عذاب انہیں مس کرے گا کیونکہ وہ نافرمانی _____
نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ	ہم نے اسے اس شہر سے نجات دی جس (کے باشندے) خبیث کام _____
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللهِ	اس نے منع کیا اس سے جو وہ اللہ کے سوا پوجا _____

آج کا اصول: یہ مفہوم ادا کرنے کے لئے کہ 'یہ لازمی ہے کہ۔۔۔' عربی میں يَجِبُ عَلَى کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً يَجِبُ عليّ أن أذهبَ (یہ میرے لئے لازم ہے کہ میں جاؤں)، يَجِبُ عليك أن تَنصُرَ (تم پر لازم ہے کہ تم مدد کرو)، يَجِبُ عليها أن تَفْهَمَ القُرآنَ (اس خاتون کے لئے لازم ہے کہ وہ قرآن کو سمجھے)۔

عربی	اردو
إِنْ يَكُنْ مَيْتَةً	اگر وہ مردار ____
فَلا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ	تو تمہارے سینے میں کوئی تنگی ____
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً	تو آج ہم تمہارا جسم بچالیں گے تاکہ یہ تمہارے بعد والوں کے لئے نشانی ____
فَلا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ	تم شک کرنے والوں میں سے ____
أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ	مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ____
نَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ	ہم اس پر گواہوں میں سے ____
سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا	(ان کے مزعومہ معبود) عنقریب ان کی عبادت (کو قبول کرنے سے) انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ____
فَتَكُونُونَ سَوَاءً	تو تم برابر ____
أَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ	وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ____
وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالأُنْثَى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا	جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی گئی تو اس کا چہرہ سیاہ ____
إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ	اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں اور ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ____
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ	تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل ____
قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ	وہ بولے: ہم تو بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان پر اعتکاف کرتے ____
لا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے شک میں ____ یہاں تک کہ قیامت اچانک ان پر آجائے گی
ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ	پھر وہ اس سے انکار کرنے والے ____

اردو	عربي
ہم کھانا _____	كُناَّ أكلنَا
ان دونوں نے کھانا _____	يَكُونانِ أكَلا
انہوں نے قتل _____	يكُونُونَ قَتلُوا
_____ تم نے دیکھا _____	تَكُونُ شَهِدَتْ
_____ تم نے مارا _____	تَكُونُ ضَربتَ
تم دونوں نے _____	تَكُونانِ شَرِبتُمَا
ہم نے _____ کھانا کھایا _____	نَكونُ أكلنَا
اللہ تمہارے اعمال کو ضائع کرنے والا نہیں _____	مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ
اللہ علم و حکمت والا _____	كَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا
قیامت کے دن وہ ان کے خلاف گواہ _____	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا
یقیناً اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو متکبر اور شیخی خورہ _____	إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا
وہ ان کے لئے بہتر _____	كَانَ خَيْرًا لَهُمْ
جب وہ سجدہ کرلیں تو اپنے پیچھے _____	فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ
اس زمین میں _____ یہاں تک کہ مجھے اس کی اجازت مل جائے	فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي
وہ پاک ہے کہ اس کا کوئی بچہ _____	سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ
ان کی یہ پکار _____ یہاں تک کہ ہم نے انہیں منہ کے بل گرا کر ان میں زندگی کی رمق نہ چھوڑی	فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ
اگر ہم ان پر (عذاب والی) ہوا بھیجیں تو وہ اسے فصل پکانے والی سمجھیں گے اور اس کے بعد بھی کفر کرتے _____	لَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ

عربی	اردو
لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ	تمام اہل کتاب برابر _____، ان میں ایک گروہ حق پر قائم ہے، وہ رات کے وقت اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا	جو تمہیں سلام کرے، اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن _____
وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ	وہ تم سے لڑائی _____ یہاں تک کہ تمہیں واپس لوٹا دیں
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ	تمہارے لئے کوئی حرج _____ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ	اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر _____ یہاں تک کہ تم تورات و انجیل کو قائم نہ کرلو
وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ	یہودی بولے: عیسائی تو کسی چیز پر _____
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نیکی یہ _____ کہ تم اپنے چہرے مشرق و مغرب کی طرف کرلو
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ	جس نے آسمان و زمین تخلیق کیے، کیا وہ اس پر قادر _____ کہ ان جیسے تخلیق کریں
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ	ہم نے تمہارے لیے معیشت کا سامان بنایا اور اس کے رزق فراہم کرنے والے _____
يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ	اے نبی کی ازواج! آپ عام خواتین کی طرح _____
لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کیا، وہ باز آنے والے _____
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ	ان کی بنیاد _____، جس نے ان کے دلوں میں شک کی عمارت تعمیر کی ہے

اردو	عربی
اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی _____	إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی جانب وحی کر رہے ہیں، آپ ان کا علم _____	تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا
آپ کو امید _____ کہ آپ کی جانب کتاب اتاری جائے گی	مَا كُنتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ
اور اس سے پہلے آپ کتاب کی تلاوت _____	وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ
ہمیشگی کے عذاب کو چکھو کیونکہ جو عمل _____	وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
یہ جہنم ہے جس کا وعدہ _____	هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ
تم دائیں سے ہمارے پاس آیا _____	كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ
ہم برے عمل _____	مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ
ہم تو بس کھیل کود _____	إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ
وہ بولے: ہمارے رب! یہ ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے علاوہ پکارا _____	قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ
_____ یہاں تک کہ دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں	لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ
وہ لوگ جو اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام میں _____	وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا
اے موسیٰ! ہم اس میں کبھی داخل نہ ہوں گے _____، تو آپ اور آپ کا رب جائیے اور ان سے لڑائی کیجیے	يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے _____ آسمان و زمین _____	خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
وہ بولے! اللہ کی قسم، آپ تو یوسف کا ذکر _____ یہاں تک کہ آپ بیمار _____	قَالُوا تَاللّٰهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا
وہ بولے: ہم تو ان کے پاس اعتکاف کرتے _____	قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ

- فعل كَادَ يَكَادُ (وہ کرنے والا تھا / ہے) کسی کام کے قریب ہونے کو بیان کرتا ہے۔ مثلاً كَادَ الْمُعَلِّمُ يَخرُجُ (استاذ صاحب باہر آنے ہی والے تھے)، يَكَادُ الْمُعَلِّمُ يَخرُجُ (استاذ صاحب بس باہر آنے ہی والے ہیں)۔ اس فعل کے بھی تمام صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اس کا معنی ہوتا ہے 'وہ چاہتا تھا / ہے'۔
- لفظ 'ما' کو 'ليس' کی طرح بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں اسے 'ما الحجازیہ' کہا جاتا ہے۔ جیسے **ما أنا بِغَافِلٍ عما تَعمَلُونَ** (جو تم کر رہے ہو، اس سے میں غافل نہیں ہوں)، ما البيتُ جَدِيدًا / بِجَدِيدٍ (گھر نیا نہیں ہے)۔
- لفظ 'عَسَى' کو بھی 'کان' کے گروپ میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہے 'امید ہے کہ یا ہو سکتا ہے کہ'۔ جیسے **عَسَى اللهُ أنْ يَعفُو عَنهم** (امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے گا)، عَسَى أن أَرسُبَ (ہو سکتا ہے کہ میں ناکام رہوں) وغیرہ۔
- بعض افعال ایسے ہیں جو انسانی ذہن سر انجام دیتا ہے۔ انہیں أفعال القُلُوب کہا جاتا ہے۔ یہ انسانی سوچ یا رجحان کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں ظَنَّ، حَسِبَ، اتَّخَذَ، رَأَى، عَلِمَ شامل ہیں۔ جب انہیں جملہ اسمیہ پر داخل کیا جاتا ہے تو یہ مبتدا و خبر دونوں کو نصب دے دیتے ہیں۔ جیسے أظُنُّ الساعَةَ قَآئِمَةً (میں سوچتا ہوں کہ قیامت قائم ہونے والی ہے)۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مبتدا و خبر دونوں اس کے مفعول بن جاتے ہیں۔
- بعض فعل ایسے ہیں جو کسی تبدیلی یا عمل کو بیان کرتے ہیں۔ انہیں أفعال التَيصِيْرِ کہا جاتا ہے۔ ان میں رَدَّ، جَعَلَ، اتَّخَذَ شامل ہیں: یہ بھی جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا و خبر دونوں کو مفعول بنا کر انہیں نصب دیتے ہیں۔ جیسے جَعَلَ البَيْتَ قِبلَةً (اس نے اس گھر کو قبلہ بنا دیا)۔

آج کا اصول: اردو میں الفاظ 'کبھی نہیں' کو اس لئے استعمال کیا جاتا ہے تا کہ ماضی یا مستقبل میں کسی کام کی شدت سے نفی کی جائے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ لفظ أَبَدًا مستقبل میں کسی کام کی سختی سے نفی کرتا ہے جیسے لَنْ أشْرِبَ الْخَمرَ أبَدًا (میں کبھی شراب نہیں پیوں گا)۔ جبکہ لفظ قِطُّ ماضی میں کسی کام کی شدت سے نفی کرتا ہے جیسے ما رَأَيتُهُ قِطُّ (میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں میں بعض لوگ توحید کے ماننے والے تھے۔ یہ لوگ 'حنفاء' یعنی 'یکسو لوگ' کہلاتے تھے۔ اعلان نبوت سے پہلے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے تھے۔ ان کے علاوہ یہودیوں کے کچھ قبائل بھی عرب میں آ کر آباد ہو گئے تھے۔ کچھ عربوں نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ یہ لوگ رومیوں سے تعلق کے باعث زیادہ تر جزیرہ نما عرب کے شمال (اردن، شام) میں رہتے تھے۔ حبشہ کے عیسائیوں کی دعوتی سرگرمیوں کے باعث عیسائیوں کی بڑی آبادی جنوبی عرب (نجران) میں بھی آباد تھی۔ مذہب کے معاملے میں عام عرب اہل کتاب کو بہت اہمیت دیا کرتے تھے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

عربی	اردو
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ	____ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے
كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ	____ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو جائیں
مَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا	اللہ ظلم کا ارادہ ____ کرتا ہے
عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ	____ کہ ان کی موت قریب آچکی ہو
مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ	ان میں سے بعض، دیگر کے قبلہ کے ماننے والے ____
يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ	وہ اس سے گھونٹ بھرے گا اسے اندر ____
عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا	____ کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود تک پہنچا دے گا
إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى	یقیناً قیامت آنے والی ہے، میں اسے خفیہ ____ تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ مل جائے
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	جو عمل تم کرتے ہو، اللہ ان سے غافل ____
تَكَادُ السَّمٰوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ	سارے آسمان اس بات سے پھٹنے ____
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ	وہ شدت غضب سے پھٹنے ____
قَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا مَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ	وہ بولے: ہماری زندگی تو بس دنیا ہی کی ہے، ہم اٹھائے ____
كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا	وہ ہمیں اپنے خداؤں سے ہٹانا ____
عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً	____ کہ اللہ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے مابین محبت پیدا کر دے گا
عَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	____ کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو جبکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو
مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ	دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے ____

عربی	اردو
بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ	بلکہ ____ جھوٹا ____
لا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	اسے اپنے لئے برا ____ بلکہ وہ تمہارے بہتر ہے
جَعَلُوا الْمَلائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثًا	فرشتے جو اللہ کے بندے ہیں، انہوں نے انہیں مونث ____
قَالَ مَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً	وہ بولا: ____ کہ قیامت قائم ہونے والی ہے
تَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ	____ ہلکا ____ جبکہ اللہ کے نزدیک وہ بہت بڑا معاملہ ہے
لا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الأَرْضِ	ان کفار کو زمین میں عاجز کر دینے والا ____
لا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ	اہل ایمان، مومنوں کے خلاف کفار کو دوست ____
لا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ	____ اللہ ظالموں کے عمل سے بے خبر ہے
لا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ	انہیں اپنے میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا اور معبود ____
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ	لاعلم شخص ان کے رکھ رکھاؤ کے باعث انہیں امیر ____
يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً	پیاسا اسے پانی ____
يَحْسَبُونَ الأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا	____ کہ لشکر ابھی نہیں گئے
يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الأَرْضِ	اے داؤد! ہم نے ____ زمین میں ایک خلیفہ
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی ____ تاکہ تم سمجھو
وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا	جب اسے ہماری آیات میں کسی بات کا علم ہوا تو اس نے اسے مذاق ____
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ____
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ	تمہارے ایمان کے بعد وہ تمہیں کفار کی طرف ____
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں کو ____

تعمیر شخصیت
اپنے ماحول کو صاف رکھنا اور آلودگی کا خاتمہ کرنا ہماری مذہبی ذمہ داری ہے۔

آپ جملہ اسمیہ سے تو واقف ہیں ہی۔ اس سبق میں ہم جملہ اسمیہ سے متعلق کچھ اعلی درجے کے قوانین کا مطالعہ کریں گے۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ جملہ اسمیہ کے دو حصے ہوتے ہیں: مبتدا اور خبر۔ یہ دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

مبتدا عام طور پر کوئی اکیلا اسم یا ضمیر ہوتا ہے جیسے اللهُ رَبُّنا، نَحْنُ طُلَّابٌ۔ مبتدا مصدر مووّل (أن + فعل مضارع) بھی ہو سکتا ہے جیسے أنْ تَعفُو أقرَبُ للتَّقوَى (تمہارا معاف کرنا تقوی کے زیادہ قریب ہے۔) یہ مرکب اضافی یا توصیفی بھی ہو سکتا ہے جیسے مِفتَاحُ الْجَنَّةِ الصلَوةُ (جنت کی کنجی نماز ہے) وغیرہ۔

اسم نکرہ بطور مبتدا

عام طور پر مبتدا کوئی 'اسم معرفہ (خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام)' ہی ہوتا ہے مگر بعض حالات میں 'اسم نکرہ (عام شخص، چیز یا جگہ کا نام)' کو بھی بطور مبتدا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

- اگر خبر، مجرور حالت میں ہو تو اس کا مبتدا اسم نکرہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مبتدا کو خبر کے بعد لایا جاتا ہے جیسے في الغُرفةِ رَجُلٌ (کمرے میں کوئی مرد ہے)، عِندَي سَيَّارةٌ (میرے پاس ایک کار ہے) وغیرہ۔
- سوال کے لئے استعمال ہونے والے لفظ اسم نکرہ ہی ہوتے ہیں۔ سوالیہ جملوں میں مَن، مَا، کَم وغیرہ الفاظ کو مبتدا مان لیا جاتا ہے جبکہ اس کے بعد آنے والے لفظ کو اس مبتدا کی خبر مانا جاتا ہے۔ مثلا کَمْ مَرِيض فِي الْمُستَشفَى؟ (ہسپتال میں کتنے مریض ہیں؟)، مَنْ رَبُّكَ؟ (تمہارا رب کون ہے؟) وغیرہ۔

مبتدا (Subject) و خبر (Predicate) کی ترتیب

عام حالات میں مبتدا کو خبر سے پہلے لایا جاتا ہے مگر درج ذیل صورتوں میں خبر کو مبتدا سے پہلے لایا جاتا ہے۔

- جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ اگر خبر، مجرور حالت میں ہو تو اس کا مبتدا اسم نکرہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مبتدا کو خبر کے بعد لایا جاتا ہے جیسے في الغُرفةِ رَجُلٌ (کمرے میں کوئی مرد ہے)، عِندَي سَيَّارةٌ (میرے پاس ایک کار ہے) وغیرہ۔
- بعض سوالیہ الفاظ أين، أنّي، أيّان، متَى، كيف کو ہمیشہ خبر مان لیا جاتا ہے مگر یہ الفاظ ہمیشہ مبتدا سے پہلے آتے ہیں جیسے مَتَى نَصرُ اللهِ (اللہ کی مدد کب آئے گی؟)، أيّانَ مُرسٰها؟ (وہ کب واقع ہو گی؟)، كَيْفَ كَانَ عِقَاب؟ (سزا کیسی تھی؟)۔
- اگر مبتدا کے ساتھ کوئی ضمیر ہو جس کا تعلق خبر سے ہو تو پھر خبر کو مبتدا سے پہلے لایا جاتا ہے۔ جیسے فِي البَيتِ صَاحِبُهَا (گھر کے اندر، اس کا مالک ہے)، ضَخِيمٌ كِتَابُهُ (اس کی کتاب موٹی ہے) وغیرہ۔
- اگر مبتدا میں کوئی استثناء بیان کرنا ہو تو پھر خبر کو اس سے پہلے لایا جاتا ہے جیسے لا خَاسِرٌ إلا الكَسلانُ (کوئی نقصان اٹھانے والا نہیں ہے سوائے سست کے)، لا إلَهَ إلا الله (کوئی معبود نہیں ہے، سوائے اللہ کے)۔

مبتدا یا خبر کا حذف

اگر مبتدا یا خبر میں سے کوئی مخاطب کے علم میں پہلے سے ہوں تو پھر انہیں حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے اگر یہ پوچھا جائے مَن شَاهِدٌ؟ (گواہ کون ہے؟) تو جواب ہو گا أنا (میں)۔ اس صورت میں مکمل جملہ أنا شَاهِدٌ (میں گواہ ہوں) ضروری نہیں ہے۔ اس وجہ سے خبر کو حذف کر دیا گیا ہے۔

اسی طرح کسی سے مثلاً پوچھا جائے ما اسْمُكَ؟ (آپ کا نام کیا ہے؟) تو جواب ہو گا حَامِدٌ۔ اس صورت میں مکمل جملہ أنا حَامِد (میں حامد ہوں) بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس وجہ سے مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے۔

بعض اوقات سامعین کی پوری توجہ مبتدا پر مبذول کروانے کے لئے خبر کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر سامعین کی پوری توجہ خبر پر مبذول کروانا مقصود ہو تو مبتدا کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے کمرہ جماعت میں کوئی طالب علم اگر سانپ دیکھ لے تو اسے پورا جملہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے کہ هذا ثَعبَانٌ (یہ سانپ ہے)۔ اس کی بجائے وہ اتنا کہے گا ثَعبَانٌ!!!! (سانپ!!!!!!)۔

مطالعہ کیجیے! قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ اللہ تعالیٰ کے نبیوں سے متعلق مقامات کا سفر نامہ۔
http://www.mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

خبر سے متعلق قوانین

خبر سے متعلق قوانین یہ ہیں:

- خبر اکیلا لفظ بھی ہو سکتی ہے جیسے الرَّجُلُ صَالِحٌ (یہ خاص مرد نیک ہے)۔ اس صورت میں مبتدا، اسم معرفہ اور خبر، اسم نکرہ ہو گی۔
- خبر مکمل جملہ اسمیہ یا فعلیہ بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً: بِلالٌ أبُوهُ صَالِحٌ (بلال، اس کے والد نیک آدمی ہیں)۔ یہاں أبُوهُ صَالِحٌ مکمل جملہ اسمیہ ہے جو کہ بلال کی خبر ہے۔ اسی طرح اللهُ خَلَقَكُمْ (اللہ، اس نے تمہیں تخلیق کیا) میں خَلَقَكُمْ مکمل جملہ فعلیہ ہے جو کہ اللہ کی خبر ہے۔
- خبر مرکب اضافی، توصیفی، عطفی، جاری یا اسم موصول بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً هَذا بَيتُ اللهِ (یہ اللہ کا گھر ہے)، هذا رَجُلٌ صَالِحٌ (یہ نیک مرد ہے)، هُمَا أسْمَاء و فَاطِمَةُ (وہ دونوں اسماء اور فاطمہ ہیں)، الْحَمدُ لله (تعریف تو بس اللہ ہی کے لئے ہے)، هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ (یہ ہے وہ جو تمہیں رزق دیتا ہے) وغیرہ۔
- ایک ہی مبتدا کی کئی خبریں ہو سکتی ہیں اور اسی طرح ایک ہی خبر کے متعدد مبتدا ہو سکتے ہیں جیسے: أحْمَدُ وبِلالٌ يَأكُلانِ الطَّعَامَ (احمد اور بلال کھانا کھاتے ہیں)، هُوَ يَأكُلُ و يَشرَبُ (وہ کھاتا اور پیتا ہے)، هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ (وہی معاف کرنے والا، محبت کرنے والا، عرش کا مالک اور بزرگ ہے)۔ اس جملے میں ایک ہی مبتدا کی چار خبریں ہیں۔ حرف عطف کے بغیر ان صفات کا آنا اس بات کی علامت ہیں یہ تمام صفات موصوف میں بیک وقت پائی جاتی ہیں۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پہلی لائن میں دی گئی مثال کی طرح جملوں کا تجزیہ کیجیے۔

عربي	مُبتَدَا (معرفة أو نكرة)	پہلے کیا آیا؟ مبتدا أو خبَر	وجہ
اللهُ غَفُورٌ	الله (معرفة)	مبتدا	عام طور پر مبتدا ہی پہلے آتا ہے
عَجِيبٌ كَلامُهُ			
عِندَكَ سَيَّارَةٌ			
أَفِي الله شَكٌّ؟			
مَنْ غَابَ؟			
مَن أنتَ			
أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لكُمْ			
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ			
فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ			
فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ			
كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ			
مِنْهُمْ أُمِّيُّونَ			
لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ			
هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ			

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ 'یہ مناسب یا درست نہیں ہے کہ'، عربی میں لا/ما يَنبَغي کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے **مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ** (یہ درست نہ تھا کہ ہم تیرے علاوہ کچھ اور دیوتا ٹھہرا لیتے)، **لا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ** (سورج کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ چاند سے ٹکرا جائے)، **وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ** (ہم نے اسے شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ اس کے لئے مناسب تھا) وغیرہ۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! جہاں پر بھی علامت [] دی گئی ہے، وہاں یا تو مبتدا یا پھر خبر محذوف ہے۔ محذوف الفاظ کا تعین کیجیے اور اسے حذف کرنے کی وجہ بیان کیجیے۔

عربي	اردو	مَحذُوف	وجہ
[] بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ	اللہ آسمان وزمین کا آغاز کرنے والا ہے		
[] صِبْغَةَ اللَّهِ	یہ اللہ کا رنگ ہے		
قَالَتْ [] عَجُوزٌ عَقِيمٌ	وہ بولیں: میں تو بوڑھی اور بانجھ ہوں		
[] عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اللہ چھپی اور ظاہر چیزوں کو جاننے والا ہے		
فَ [] صَبْرٌ جَمِيلٌ	تو مجھے اچھے طریقے سے صبر کرنا چاہیے		
[] أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ	وہ مردہ ہیں، زندہ نہیں ہیں		
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ. [] النَّجْمُ الثَّاقِبُ	تمھیں کیا معلوم کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے، وہ شہاب ثاقب ہے		
[] صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ	وہ گونگے بہرے اندھے ہیں		
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ [] نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا	تو ان سے اللہ کے پیغمبر نے فرمایا: یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کے پانی پینے کی باری ہے		

آج کا اصول: لفظ کم دو طرح استعمال ہوتا ہے: (ا) تعداد پوچھنا، اس صورت میں یہ 'کتنے؟' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (۲) حیرت کے اظہار کے لئے، اس صورت میں یہ 'کتنے ہی!!' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ سوال کی مثال یہ ہے: قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا (اس نے کہا، 'میں کتنے دن رہا؟' پھر جواب دیا، 'میں ایک دن رہا۔')، كَمْ كُتُبٌ عِندَكَ (تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟)۔ حیرت کی مثال یہ ہے: كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ (کتنے ہی چھوٹے لشکر اللہ کے حکم سے بڑے لشکروں پر حاوی ہو جاتے ہیں!!!)، أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ (کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا)، أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (کیا وہ زمین میں نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں ہر چیز کے کتنے ہی قابل احترام جوڑے پیدا کیے؟)۔

شرطیہ جملے

شرطیہ جملوں کے دو حصے ہوتے ہیں۔ جیسے 'اگر تم میری مدد کرو گے تو میں تمہاری مدد کروں گا'۔ اس میں 'تو' سے پہلے والا حصہ 'شرط' کہلاتا ہے اور اس کے بعد والا حصہ 'جواب شرط' کہلاتا ہے۔ مثلاً إِنْ تَنْصُرُوا اللهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا)۔ عربی میں 'تو' کے قائم مقام لفظ کا استعمال کرنا ضروری نہیں ہے۔ بہت سے ایسے الفاظ ہیں جو 'اگر' کے ہم معنی ہیں۔ ان میں مَنْ، ما، مَتَى، إلا (إنْ + لا)، أيُّ، مَهمَا شامل ہیں۔ انہیں استعمال کرنے کے چند قوانین ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

- اگر فعل مضارع کو شرط یا جواب شرط کے طور پر استعمال کیا گیا ہو، تو یہ حالت جزم ہو گا یعنی اس کے چار صیغوں کے آخری حرف پر جزم ہو گی اور دو نسوانی نون کے علاوہ تمام نون حذف کر دیے جائیں گے۔ جیسے إنْ تَعُودُوا نَعُدْ (اگر تم پلٹو گے تو ہم بھی پلٹیں گے)۔
- بعض اوقات جواب شرط کے آغاز میں حرف 'ف' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب جواب شرط کا آغاز چند مخصوص الفاظ لَيسَ، عَسَى، قَدْ، لَنْ، س، سَوف، كَأنَّمَا، إنَّ، فعل أمر، إسم ضمير سے ہو۔ مثلاً مَنْ غَشَّ فَلَيسَ مِنَّا (اگر کسی نے ملاوٹ کی تو وہ ہم میں سے نہیں ہے)، مَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (اگر کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بہت بڑی کامیابی کے ساتھ یقیناً کامیاب ہو گیا) وغیرہ۔
- اگر جواب شرط کا آغاز 'ف' سے ہو رہا تو اور اس میں فعل مضارع بھی ہو تو وہ مجزوم نہ ہو گا۔
- بعض اوقات جواب شرط کو شرط سے پہلے لایا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی شاعری (بلکہ ہر زبان کی شاعری) کی تین بڑی اقسام ہیں:

(۱) الشعر القصصي: یہ وہ اشعار ہیں جن میں اہم واقعات اور قصے کہانیوں کو بیان کیا جاتا ہے جیسے جنگوں، قبائلی جنگجوؤں کی بہادری وغیرہ کے واقعات۔ اس میں مبالغہ اور من گھڑت قصے بھی ہوتے ہیں تاکہ قبائلی یا قومی انا کو تسکین دی جا سکے۔

(۲) الشعر التمثيلي: ان نظموں میں کچھ کرداروں کو فرض کر کے ان کی زبان سے شاعر اپنے خیالات اور احساسات بیان کرتا ہے۔ ان نظموں کی بنیاد پر ڈرامے بھی کیے جاتے ہیں جنہیں اوپیرا کہا جاتا ہے۔

(۳) الشعر الغنائي: شاعری کی اس قسم میں محبت، ہمدردی، دکھ، خوشی وغیرہ کے جذبات کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ شاعری کی اس قسم کو فلمی گانوں میں بہت استعمال کیا جاتا ہے۔

مطالعہ کیجیے! مایوسی سے نجات کیسے؟ مصنف نے اس تحریر میں مایوسی کی وجوہات اور ان سے نجات کا طریقہ بیان کیا ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/ER/L0002-00-Frustration.htm

(۳) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پہلی لائن میں دی گئی مثال کی طرح شرط اور جواب شرط کو رنگوں کی مدد سے علیحدہ کیجیے۔ حرف شرط بیان کیجیے، مضارع مجزوم کا تعین کیجیے۔ جواب شرط میں اگر 'ف' استعمال ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کیجیے۔

عربي	اردو	حرف شرط	مضارع مجزوم	ف کی وجہ
مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ	تم کوئی اچھائی بھی کرو، اللہ اسے جانتا ہے	ما	يَعلَمْ	کوئی نہیں
إِنْ عَزَمُوا الطَّلاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	اگر وہ طلاق کا عزم کر لیں تو یقیناً اللہ سننے جاننے والا ہے			
إِلا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ	اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا			
مَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلا يَخَافُ ظُلْمًا	جس کسی نے ایمان کی حالت میں نیک عمل کئے تو اسے ظلم کا خوف نہیں ہونا چاہیے			
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي	جسے اللہ ہدایت دے، وہی ہدایت یافتہ ہے			
إِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا	اگر وہ اطاعت کے لئے بازو گرا دیں تو آپ بھی اپنا ہاتھ روک لیجیے			
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ	جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا، تو وہ اسے دیکھ لے گا			
مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ	جب بھی تم کوئی نشانی ہمیں مسحور کرنے کے لئے لاؤ گے، ہم اس پر یقین نہ کریں گے			
بُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلاحًا	ان کے خاوندوں انہیں واپس کرنے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کر لیں			
إِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ	اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو یقیناً اللہ آپ کے لئے کافی ہے			
مَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَا	جو کوئی ایمان کی حالت میں اچھے عمل کرے تو ان کے لئے اونچے درجات ہیں			

اسم ضمیر

چیلنج! مبتدا کو خبر سے پہلے کب رکھا جاتا ہے؟

آپ ماڈیول ا میں سیکھ چکے ہیں کہ اسم ضمیر هو، هُما، هُم، هي، هُما، هُنّ، أنتَ، أنتما، أنتم، أنتِ، أنتما، أنتُنَّ، أنا، نَحنُ ہوتے ہیں۔ اگر یہ نصب یا جر کی حالت میں ہو، تو یہ هُ، هُما، هُم، ها، هُما، هُنّ، كَ، كُما، كُم، كِ، كُمَا، كُنَّ، ي، نا ہو جاتے ہیں۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ افعال کے اندر بھی ضمیر پوشیدہ ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ضمیر کو الگ سے بیان نہ کیا جائے تو یہ پوشیدہ ضمیر خود بخود جملہ مکمل کر دیتے ہیں۔

ضمیر کی ایک خاص قسم ہے جسے ضمیر نصب منفصل کہتے ہیں۔ اس صورت میں منصوب ضمائر کے ساتھ لفظ إيّا کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے إيّاهُ، إيّاهُما، إيّاهُم، إيّاها، إيّاهُما، إيّاهُنّ، إيّاكَ، إيّاكُما، إيّاكُم، إيّاكِ، إيّاكُمَا، إيّاكُنَّ، إيّاي، إيّانا ۔ یہ ان صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

- اگر ضمیر، مفعول ہو تو اسے فعل سے پہلے استعمال کیا جانا ضروری ہو تو اس کے ساتھ لفظ إيّا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: إِيَّاكَ نَعْبُدُ (صرف تیری ہی، ہم عبادت کرتے ہیں)۔ فعل سے پہلے لانے سے مفعول پر تاکید ہو جاتی ہے اور معنی میں 'صرف' کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جملہ نَعْبُدُكَ درست ہے مگر اس میں تاکید نہیں ہے۔ جملہ كَ نَعْبُدُ غلط ہے۔
- اگر کسی حرف عطف یا الاّ کے بعد کوئی ضمیر منصوب لایا جائے تو اس کے ساتھ بھی لفظ إيّا کا لگانا ضروری ہے۔ مثلاً رأيتُكَ و إيّاهُ (میں نے تمہیں اور اسے دیکھا)، لا نَعبُدُ إلا إيّاه (ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے)۔ جملے رأيتُكَ و هُ، لا نعبد إلا هُ درست نہیں ہیں۔
- اگر دو ضمیروں کو بطور مفعول استعمال کیا جائے تو بھی لفظ إيّا کا لگانا ضروری ہے۔ جیسے أعطَيتُهُ إيّاهَا (میں نے یہ اس خاتون کو دیا)۔ جملہ أعطَيتُهُهَا درست نہیں ہے۔
- لفظ إيّا 'ضروری ہے کہ 'کا معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے إِيَّاكُمْ والْحَسَد (ضروری ہے کہ تم حسد سے بچو)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی نثر لکھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہر جملے کا آخری لفظ ہم قافیہ ہو۔ اسے 'سجع' کہا جاتا ہے اور اس عبارت کو 'مُسَجَّع' کہتے ہیں۔ اگر ایسا اتفاقی ہو تو اسے اچھا سمجھا جاتا ہے لیکن اگر اس میں تکلف کا عنصر شامل ہو جائے تو اسے پسند نہیں کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید کی بہت سی سورتیں مسجع ہیں تاکہ انہیں آسانی سے یاد کیا جا سکے۔ مثلاً: الرَّحْمَنُ. عَلَّمَ الْقُرْآنَ. خَلَقَ الإِنسَانَ. عَلَّمَهُ الْبَيَانَ. الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ۔

مطالعہ کیجیے! اسلام کی دعوت کے لئے کام کیسے کیا جائے؟ دعوت دین کی حکمت عملی کیسے تیار کی جائے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0005-00-Dawat.htm

(۴) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** لفظ 'ایّا' کے استعمال کی وجہ بیان کیجیے۔

عربی	اردو	وجہ
إِيَّايَ فَارْهَبُونِ	صرف مجھ ہی سے ڈرو	
اشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ	اللہ کا شکر کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو	
إِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ	تم پر لازم ہے کہ تم اللہ کا تقوی اختیار کرو	
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ	خبر دار، صرف اسی کو پکارو	
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ	ہم تمہیں اور انہیں رزق دیتے ہیں	
مَا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ	تم صرف ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے	
أَمَرَ أَلا تَعْبُدُوا إِلا إِيَّاهُ	اس نے حکم دیا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے	
اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ	اللہ اسے اور تمہیں رزق دیتا ہے	
إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلالٍ مُبِينٍ	یقیناً ہم اور تم ہدایت پر ہیں یا پھر کھلی گمراہی میں ہیں	
أَهَؤُلاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ	کیا یہ ہیں وہ جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے	
وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ	ہم نے تم سے پہلے اہل کتاب کو اور تمہیں نصیحت کی	
رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ	میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا	

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ 'یہ مناسب یا درست نہیں ہے کہ'، عربی میں لا/ما يَنبَغي کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ (یہ درست نہ تھا کہ ہم تیرے علاوہ کچھ اور دیوتا ٹھہرا لیتے)، لا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ (سورج کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ چاند سے ٹکرا جائے)، وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ (ہم نے اسے شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ اس کے لئے مناسب تھا) وغیرہ۔

تعمیر شخصیت
چار چیزوں کو کبھی نہ توڑیے: اعتماد، رشتہ، وعدہ اور دل۔

یہ عربی گرامر کا آخری سبق ہے۔ اس میں ہم علم النحو کا خلاصہ بیان کریں گے۔

اعراب: رفع، نصب اور جر

آپ جانتے ہی ہیں کہ اسموں کے اعراب تین ہوتے ہیں: رفع، نصب اور جر۔ اپنی عمومی حالت میں تمام اسم 'حالت رفع' میں ہوتے ہیں۔ ان اسماء کو 'مرفوع' کہا جاتا ہے۔ **چار صورتوں میں اسم 'مرفوع' ہوتے ہیں:**

1. مبتدا: اسے 'مسند الیہ' بھی کہتے ہیں۔
2. خبر: اسے 'مسند' بھی کہتے ہیں۔
3. فاعل: جملہ فعلیہ میں فعل سرانجام دینے والا۔
4. نائب فاعل: فعل مجہول میں مفعول۔

دو صورتوں میں اسم حالت جر میں یعنی 'مجرور' ہوتے ہیں۔

1. کسی حرف جر کے بعد آنے والا اسم: اسے مجرور بھی کہتے ہیں۔
2. مرکب اضافی میں مضاف الیہ

بارہ صورتوں میں اسم حالت نصب میں یعنی 'منصوب' ہوتے ہیں۔

1. جملہ فعلیہ میں استعمال ہونے والا مفعول جیسے كَتَبَ رِسَالَةً۔ اسے 'مفعول بہ' بھی کہتے ہیں۔
2. وہ اسم جو کسی فعل کی جگہ یا وقت بیان کرے۔ اسے 'ظرف' یا 'مفعول فیہ' کہتے ہیں جیسے نَبَذَ كِتَابًا وَرَاءَ ظُهُورِهِ، زَيدٌ يَعبُدُ لَيلًا ونَهَارًا۔
3. وہ اسم جو فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے۔ اسے 'حال' کہتے ہیں جیسے هُوَ فِي البَيتِ مَرِيضًا۔
4. وہ اسم جو کسی کام کی وجہ بیان کرے۔ اسے 'علت' یا 'مفعول لہ' کہتے ہیں۔ مثلا زَيدٌ سَاكِتٌ خَوفًا۔
5. وہ اسم جو کسی چیز یا صورتحال کی تفصیل بیان کرے۔ اسے 'تمیز' کہتے ہیں جیسے زَيدٌ أطْوَلُ القَومِ عُمرًا، اشتَرَيتُ رَطلٌ عَسلًا۔
6. وہ مصدر جو کسی کام کی شدت کو بیان کرے۔ اسے 'مفعول مطلق' بھی کہتے ہیں۔ مثلاً ضَربَ زَيدٌ عَمرًا ضَربًا۔
7. ایسے جملہ اسمیہ کا مبتدا جس پر إنَّ و أخواتها میں سے کوئی داخل ہو جیسے إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
8. ایسے جملہ اسمیہ کی خبر جس پر كَانَ و أخواتها میں سے کوئی داخل ہو مثلاً كَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا۔
9. ایسے جملہ اسمیہ کا مبتدا جس پر 'لا' داخل ہو جیسے لا رَجُلَ فِي البَيتِ۔
10. استثنائی جملے میں حرف استثناء کے بعد آنے والا لفظ جیسے القَومُ حَاضرٌ إلا زَيدًا۔
11. حرف ندا کے بعد آنے والا لفظ یعنی 'منادی'۔ مثلاً يَا أبَابَكرٍ۔
12. ایسے جملہ اسمیہ کے مبتدا و خبر جر پر افعال القلوب یا افعال التیصیر میں سے کسی کو داخل کر دیا گیا ہو جیسے أظُنُ السَاعَةَ قَآئِمَةً۔

اعراب سے متعلق چند مزید قوانین یہ ہیں:

- اگر کوئی اسم 'مبنی' ہو تو اس کے اعراب کو بس فرض کر لیا جاتا ہے۔ یہ لفظ پر ظاہر نہیں ہوتے کیونکہ مبنی اسم اپنی شکل تبدیل نہیں کرتے۔ جیسے هَذا رَجُلٌ، كَتَبَ هَذَا، لِهَذَا۔ ان تینوں صورتوں میں لفظ 'ھذا' جو کہ مبنی ہے بالترتیب رفع، نصب اور جر کی حالت میں ہے مگر اس کے اعراب ظاہر نہیں ہوئے۔
- اگر کوئی اسم معرب اور واحد ہو تو اس کے اعراب کو لفظ کے آخری حرف پر بالترتیب ضمہ، فتحہ اور کسرہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً زَيْدٌ رَجُلٌ، ضَرَبَ حَامِدٌ زَيدًا، إلى زَيدٍ۔
- اگر اسم معرب اور تثنیہ ہو تو اسکے اعراب کو لفظ کے آخر میں بالترتیب ان، ین، ین سے ظاہر کیا جاتا ہے جیسے هُمَا رَجُلانِ، ضَرَبَ حَامِدٌ رَجُلَيْنِ، إلى رَجُلَيْنِ۔
- اگر اسم معرب اور جمع ہو تو اس کے اعراب کو لفظ کے آخر میں بالترتیب ون، ین، ین سے ظاہر کیا جاتا ہے جیسے هُم مُؤمِنُونَ، نَصَرَ اللهُ مُومِنِيْنَ، إلى مؤمِنِيْنَ۔
- اگر اسم معرب ہو مگر غیر منصرف ہو تو اس کی حالت نصب اور حالت جر ایک جیسی ہوتی ہیں۔ مثلاً عُمَرُ رَجُلٌ، ضَرَبَ حَامِدٌ عُمَرَ، إلى عُمَرَ۔

افعال کے اعراب

اعراب کا تعلق زیادہ تر اسموں سے مگر افعال میں صرف فعل مضارع کے اعراب بدلنے کا امکان ہوتا ہے۔ یہ تین ہیں۔

- عام اعراب جیسے يفْعلُ، يفعلانِ، يفعَلونَ، تَفعَلُ، تفعَلانِ، يفعَلْنَ، تَفعَلُ، تَفعَلانِ، تَفْعَلُونَ، تفعَلِيْنَ، تفعَلانِ، تفعَلْنَ، أفعَلُ، نَفْعَلُ۔
- حالت نصب مثلاً أنْ يَفْعلَ، أنْ يَفعلا، أنْ يَفعَلوا، أنْ تَفعَلَ، أنْ تَفعَلا، أنْ يَفعَلْنَ، أنْ تَفعَلَ، أنْ تَفعَلا، أنْ تَفْعَلُوا، أنْ تَفعَلِيْ، أنْ تَفعَلا، أنْ تَفعَلْنَ، أنْ أفعَلَ، أنْ نَفْعَلَ۔ جمع مونث کے صیغوں کا نون حذف نہیں ہوتا اور ان کے اعراب کو 'جزم' فرض کر لیا جاتا ہے۔
- حال جزم جیسے لَمْ يَفْعلْ، لَمْ يفعلا، لَمْ يَفعَلوا، لَمْ تَفعَلْ، لَمْ تَفعَلا، لَمْ يَفعَلْنَ، لَمْ تَفعَلْ، لَمْ تفعلا، لَمْ تَفْعَلُوا، لَمْ تَفعَلِيْ، لَمْ تَفعَلا، لَمْ تَفعَلْنَ، لَمْ أفعَلْ، لَمْ نَفْعَلْ۔ اس صورت میں بھی جمع مونث کے صیغوں کا نون حذف نہیں ہوتا اور ان کے اعراب کو 'جزم' فرض کر لیا جاتا ہے۔
- اگر فعل مضارع کو الفاظ إنْ، ما، مَن، متَى، أيّان، مهما، كَيفمَا، حَيثُما، أيُّ، أيَّةُ کے بعد شرط یا امر و نہی کے معنی میں استعمال کیا جائے تو اس سے بھی یہ حالت جزم میں آ جاتا ہے۔ مثلاً أُسكُتْ تَسْلِمْ (اگر خاموش رہو گے تو محفوظ رہو گے)۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان اسماء اور افعال کے اعراب بیان کیجیے جنہیں سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اعراب کی وجہ بھی بیان کیجیے۔

عربي	إعراب و تفصيله
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	الْحَمْدُ : مرفوع. مبتدا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	
خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ	
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	
يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً	
لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلا أَيَّامًا مَعْدُودَةً	
اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ	
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ	
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ	
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلاوَتِهِ	
قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا	
الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا الصَّلاةَ	
فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلا نُفُورًا	
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ	

الف لام کا استعمال

آپ یہ تو جانتے ہی ہیں کہ کسی اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے اس سے پہلے 'الف لام' لگا دیا جاتا ہے۔ یہ انگریزی لفظ 'The' کا ہم معنی ہے۔ اردو میں اس کے بر عکس اسم نکرہ کے ساتھ 'کوئی، کسی' وغیرہ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور اسم معرفہ کو خالی رکھا جاتا ہے۔ ان حروف کو 'ال' یا محض 'ل' بھی کہا جاتا ہے۔ اسکی قسمیں یہ ہیں:

- لامُ العَهْدِ الْخَارجِيّ: اسے اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب بولنے والا اور سننے والا دونوں زیر بحث شخص یا چیز سے واقف ہوں۔ مثلاً جَاءَ الأمِيْرُ (گورنر آیا)۔ یہاں بولنے اور سننے والے لوگ جانتے ہیں کہ کس خاص 'گورنر' کی بات ہو رہی ہے۔
- لامُ العَهْدِ الْذهنِي: اسے اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب بولنے والا تو زیر بحث شخص یا چیز کو جانتا ہو مگر سننے والا اس سے واقف نہ ہو۔ جیسے جَاءَ الأمِيْرُ میں یہ بھی ممکن ہے کہ بولنے والے کے نزدیک تو خاص گورنر مراد ہو مگر سننے والے اسے نہ جانتے ہوں۔ ان دونوں صورتوں کو اردو میں بیان کرنے کے لئے متعلقہ اسم سے پہلے کچھ نہیں لگایا جاتا۔ انگریزی میں اس مقصد کے لئے لفظ 'The' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- لامُ الْجِنْسِ: یہ کسی جنس یا پورے کے پورے گروہ کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس جنس کا ہر ہر فرد زیر بحث نہیں ہوتا۔ جیسے إِنَّا خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ (یقیناً ہم نے انسان کو ایک نطفے سے ہی تو بنایا ہے)۔ یہاں جنس 'انسان' زیر بحث ہے نہ کہ ہر ہر انسان۔ اردو یا انگریزی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ اسم پر کچھ نہیں لگایا جاتا ہے۔
- لامُ الاستِغرَاق: یہ کسی جنس سے پہلے اس صورت میں استعمال ہوتا ہے جب متعلقہ جنس کا ہر ہر فرد زیر بحث ہو۔ مثلاً إِنّ الإِنسَانَ لَفِي خُسرٍ إِلا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (یقیناً ہر انسان نقصان میں ہے سوائے ان کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے)۔ یہاں ہر ہر انسان مراد ہے۔ اردو میں اس صورت میں متعلقہ اسم سے پہلے 'ہر' یا 'تمام' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ لام جنس اور لام استغراق میں فرق یہ ہے کہ لام جنس میں متعلقہ جنس کا ہر ہر فرد مراد نہیں ہوتا جبکہ لام استغراق میں ہر ہر فرد مراد ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لام استغراق میں استثناء کیا جا سکتا ہے مگر لام جنس میں استثناء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
- لامُ الزَائِدَةُ: بعض اوقات چند مخصوص ناموں پر 'ال' لاگا دیا جاتا ہے۔ اس کا الگ سے کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے جیسے العَبَّاسُ، الباکستانُ، الْهِندُ۔ اردو میں یہ استعمال نہیں ہوتا ہے۔ انگریزی میں یہ استعمال ہوتا ہے جیسے Alexander ***the*** great۔ عام طور پر یہ 'ال' تمام ملکوں کے ناموں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مگر شہروں کے ناموں کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا ہے۔ استثنائی طور پر اسے چند شہروں کے ناموں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے 'المدینہ'۔ یہاں اسے استعمال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ مدینہ تو ہر شہر کو کہہ سکتے ہیں مگر 'المدینہ' کا معنی ہے 'نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر'۔ یہ 'القاہرہ' کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا کوئی قانون نہیں ہے۔ بس جیسے اہل زبان استعمال کریں ویسے ہی اسے استعمال کر لیا جاتا ہے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کے 'ال' کی قسم بیان کیجیے۔

عربي	اردو	قسم
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے	لام الاستغراق
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ	جزا و سزا کے دن کا مالک	
ذَلِكَ الْكِتَابُ لا رَيْبَ فِيهِ	وہ کتاب، جس میں کوئی شک نہیں	
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلالَةَ بِالْهُدَى	وہی ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے خرید لیا	
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ	تو اس نے اس میں سے پھلوں کو تمہارے لئے بطور رزق نکالا	
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الأَرْضِ جَمِيعًا	وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب تمہارے لئے بنایا	
يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم! آپ اور آپ کی زوجہ اس جنت میں رہیے	
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ	وہ تمہیں بدترین سزا دیتے تھے	
وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ	جب ہم نے موسی سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا، پھر اس کے بعد تم نے اس بچھڑے کو (بطور معبود) اپنا لیا	
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى	ہم نے تم پر ان بادلوں کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوی اتارے	
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى	یقیناً وہ جو ایمان لائے، اور جو یہودی اور نصرانی ہوئے	
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ	پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے، گویا کہ وہ پتھروں کی مانند ہوں	
وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلا أَيَّامًا مَعْدُودَةً	وہ بولے: آگ تو ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی سوائے گنتی کے چند دنوں کے	
وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ	ہم نے عیسی بن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں	
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ	جب ہم نے تم سے میثاق لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کر دیا	

جملوں کی اقسام

آپ نے جملوں کی دو بنیادی اقسام کا مطالعہ کیا ہے: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔ ان کے علاوہ جملوں کی ایک اور تقسیم بھی ہے۔ اس کے اعتبار سے بھی جملے کی دو اقسام ہیں: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔ جملہ خبریہ وہ جملہ ہے جسے غلط یا صحیح کہا جا سکتا ہے۔ جبکہ جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جسے غلط یا صحیح نہیں کہا جا سکتا۔ اس کی متعدد اقسام ہیں:

- ألأمر: أَقِيْمُوا الصلَوٰة
- نَهي: لا تُشْرِكْ بِاللهِ
- استِفهَام: هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ
- تَمَنّي: يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ
- تَرَجِّي: لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا
- نِدا: يَا أَيُّهَا النَّاسُ
- قسم: وَالْعَصْرِ
- تعَجُّب: مَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ
- عُقُود: بِعتُ، اشتَرَيتُ، أنكَحتُ (یہ جملے معاہدے کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں)
- شرط: فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا
- دُعا: صلى الله عليه وسلم

چیلنج! کسی اسم پر 'ال' لگانے کی وجوہات بیان کیجیے۔

مطالعہ کیجیے! غیبت کیا ہے؟ معاشرے پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

مطالعہ کیجیے! ریاکاری کیا ہے؟ اور اس کا انسان کی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟ انسان کی اصل زندگی میں اعمال کے بینک اکاؤنٹ پر اس کا کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0002-Ostentation.htm

آج کا اصول: اگر اسم الاشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ ملا کر مرکب اضافی یا توصیفی بنانا مقصود ہو تو اس صورت میں اسم الاشارہ کو مشار الیہ کے بعد لایا جاتا ہے۔ جیسے كِتَابُ التَارِيخِ هَذا (تاریخ کی یہ کتاب)۔ اگر اسم الاشارہ کو پہلے لایا جائے تو پھر یہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے جیسے هذا كِتَابُ التاريخِ (یہ تاریخ کی کتاب ہے)۔ اسی طرح كِتَابِي هَذا کا معنی ہے 'میری یہ کتاب' جبکہ کا معنی ہے هذا كِتَابِي 'یہ میری کتاب ہے'۔ اس وجہ سے ترجمہ کرتے وقت، اسم الاشارہ کی جگہ کو غور سے دیکھیے۔

(۳) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ہر جملے کی قسم بیان کیجیے۔

عربی	قسم
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	خبرية
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	
لا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ	
عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ	
إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ	
وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ	
يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا	
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ! كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ	
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِكُمْ	
فَلا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا	
فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلاةَ	
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا	
أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ	
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ	
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ	
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	
مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ	
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ	
مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلا رَسُولٌ	

عربی ڈکشنری کا استعمال

دیگر زبانوں کی نسبت عربی ڈکشنریوں کے استعمال کا طریقہ کچھ مختلف ہے۔ ان کے استعمال کے بارے میں چند ٹپس یہ ہیں:

- سب سے پہلے تو اس بات کا تعین کیجیے کہ جس لفظ کا معنی آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں، وہ جامد ہے یا مشتق۔ اگر وہ جامد ہے یعنی کسی اور لفظ سے اخذ نہیں کیا گیا تو ڈکشنری میں اس لفظ کو حروف تہجی کی ترتیب میں دیکھیے۔ اس صورت میں 'ال' کو ہٹا دیجیے۔ اگر آپ کمپیوٹرائزڈ ڈکشنری استعمال کر رہے ہیں تو اس لفظ کو براہ راست ٹائپ کیجیے، آپ کو معنی مل جائے گا۔
- اگر لفظ 'مشتق' ہو تو پھر اس کے مادے یعنی اصلی حروف کا تعین کیجیے۔ اس کا طریقہ کار آپ سیکھ ہی چکے ہیں۔ عربی ڈکشنریوں کا عام طور پر مادوں کی ترتیب کے لحاظ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ڈکشنری میں آپ کو لفظ کا مصدری معنی مل جائے گا۔ اس کے بعد آپ کو اسے فعل، اسم اور صیغے کے اعتبار سے خود ہی ایڈجسٹ کرنا ہو گا۔
- اگر آپ 'صخر الیکٹرانک ڈکشنری' استعمال کر رہے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ معنی دیکھنے کے لئے فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ٹائپ کریں۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ آپ کو نہ صرف ثلاثی مجرد بلکہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب افعال، تفعیل وغیرہ میں بھی اس مادے کے معانی کا علم ہو جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے فعل مضارع کی بغیر اعراب کے شکل ثلاثی مجرد جیسی ہی ہوتی ہے۔
- اگر آپ ثلاثی مجرد کا کوئی لفظ دیکھ رہے ہیں تو ڈکشنری میں یہ بھی دیکھیے کہ اس لفظ کا تعلق ثلاثی مجرد کے کس باب (جیسے فتح یفتح، نصر ینصر، سمع یسمع وغیرہ) سے ہے۔ ہر باب کی علامت ڈکشنری میں دی ہوتی ہے۔
- اگر آپ ثلاثی مزید فیہ کا کوئی لفظ دیکھ رہے ہیں تو پھر اسی متعلقہ باب میں اس کا معنی دیکھیے کیونکہ ایک ہی مادے سے مختلف ابواب میں معنی مختلف ہو جایا کرتا ہے۔
- اگر آپ 'المورد عربی انگریزی ڈکشنری' استعمال کر رہے ہوں تو اسے عام ڈکشنریوں کی طرح استعمال کیجیے کیونکہ اسے مادے کی ترتیب سے منظم نہیں کیا گیا ہے۔
- ڈکشنریاں تاج العروس من جواهر القاموس لِمحمد مرتضى الحسينِي الزبيدي اور لسان العرب لابن منظور أفريقي کو مادے کی ترتیب سے منظم کیا گیا ہے۔
- ممکن ہے کہ قدیم عربی کا کوئی لفظ آپ کو جدید ڈکشنریوں میں نہ ملے۔ اس صورت میں آپ کو پرانے زمانے کی ڈکشنری دیکھنا پڑے گی۔ تاج العروس اور لسان العرب قرون وسطی کے دور کی لغات ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نے عربی کے عام الفاظ کو ان کے معنی سے اٹھا کر 'اصطلاح' بنا دیا۔ مثلاً لفظ 'صلوۃ' کا معنی ہے دعا۔ قرآن نے اسے 'نماز' کے معنی میں خاص کر دیا۔ اسی طرح 'زکوۃ' کا معنی ہے پاک ہونا یا بڑھنا۔ قرآن نے اسے 'واجب صدقہ' کے معنی میں کر دیا۔ یہی معاملہ دیگر الفاظ کا ہے۔

كلمة
إسم
خاص اسم
ضَمِير
إشارة
موصول
عَدَد
پہلی تقسیم
مُذَكَّر
مُؤنَّث
دوسری تقسیم
وَاحِد
تَثْنِية
جَمع
تیسری تقسیم
مَعرِفة
نَكرَة
چوتھی تقسیم
مُشْتق
جَامِد
پانچویں تقسیم
فَاعِل
مَفعُول
تَفضِيل
صِفت
آلة
ظرف
مُبَالغة
چھٹی تقسیم
مَبْنِي
مُعرب
مُنْصَرِف
غير مُنْصَرِف
فعل
پہلی تقسیم
ثُلاثِي مُجرَّد
ثُلاثِي مَزيد
رُبَاعِي مُجرَّد
رُبَاعِي مَزيد
دوسری تقسیم
مَاضِي
مُضَارِع
أمْر
نَهْي
تیسری تقسیم
مَعْلُوم
مَجْهُول
چوتھی تقسیم
صَحِيح
مَهمُوز
مُضَاعَف
مِثال
أجوَف
نَاقِص
لَفِيف
حرف
جَرّ
عَطَف
دیگر

اس کورس کا تفصیلی ڈھانچہ اس شکل میں بیان کیا گیا ہے۔

آسان سے مشکل کی طرف

إسم	مُذَكَّر	مُؤنَّث					
إسم	مُعرب	مَبْنِي					
إسم	وَاحِد	تَثْنية	جمعَ				
إسم	ضَمِير	إشارة	موصول	عَدَد			
إسم	مَعرِفة	نَكِرَة					
حرف	جَرّ	عَطَف	Others				
إسم	مُشْتق	جَامِد					
فعل	ثُلاثي مُجرَّد	ثُلاثي مَزيد	رُبَاعِي مُجرَّد	رُبَاعِي مَزيد			
فعل	مَاضِي	مُضَارِع	أمْر	نَهْي			
فعل	مَعْلُوم	مَجْهُول					
إسم	فَاعِل	مَفعُول	تَفضِيل	صِفت	آلة	ظرف	مُبَالغة
فعل	صَحِيح	مَهمُوز	مُضَاعَف	مِثال	أجوَف	نَاقِص	لَفِيف
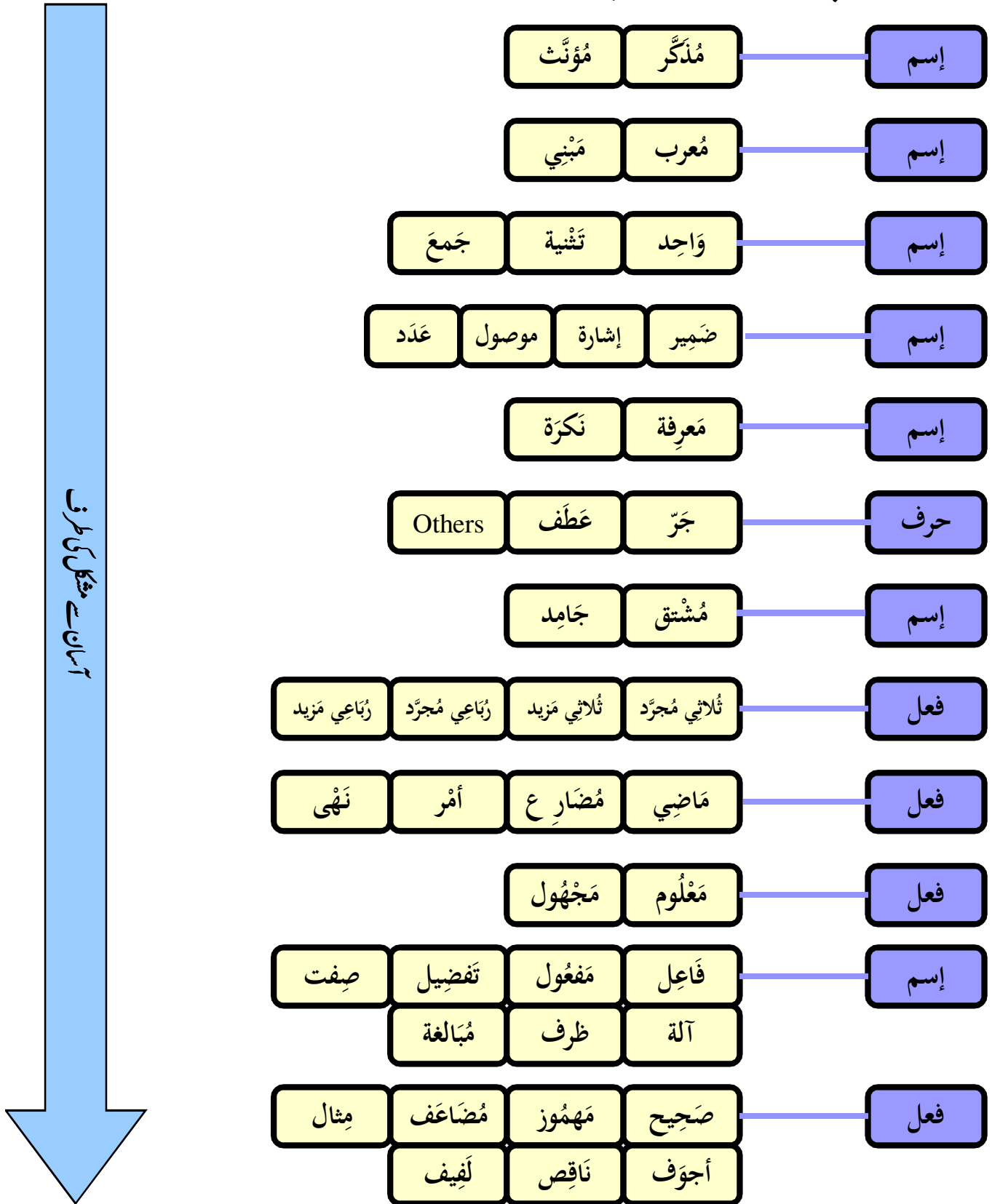
اگلا ماڈیول۔۔۔۔AT07

اس ماڈیول میں آپ علم الصرف اور علم النحو کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ اب آپ اعلی عربی متن کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اگلا ماڈیول AT07 ہے، جس میں آپ کچھ ایسے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے، جو زبان و بیان کے اعتبار سے کافی ایڈوانسڈ سطح کے ہیں۔ اگلے ماڈیولز میں بتدریج زبان مشکل ہوتی جائے گی اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ اس ماڈیول کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- سورۃ الملک تا سورۃ الانشقاق
- عملی زندگی سے متعلق بعض احادیث
- خلفائے راشدین کے خطبات
- عہد نبوی کے چند حسین مناظر

آماخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمٰن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام
قرآنی عربی
علوم القرآن
علوم الحدیث
علم الفقہ
مطالعہ تاریخ
سیرت
علوم دینیہ کا مطالعہ اور تحقیق
مسلم گروہوں کا تقابلی مطالعہ
مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ
اسلام اور علوم جدید
تزکیہ نفس
دعوت دین